ماہ رمضان

اللہ تعالیٰ کے ساتھ تجارت کا مہینہ

www.KitaboSunnat.com

تالیف

فضیلۃ الشیخ ابو عبدالرحمٰن محمد الترکیت حفظ اللہ

مترجم

میاں ابوبکر حمزہ

اسلامک سروسز سوسائٹی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قُلْ أَطِيعُوا اللّٰهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ

مجلس التحقیق الاسلامی زیر اہتمام

محدث لائبریری

کتاب وسنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

معزز قارئین توجہ فرمائیں

- کتاب وسنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب... عام قاری کے مطالعے کیلئے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کیلئے ان کتب کو ڈاؤن لوڈ (Download) کرنے کی اجازت ہے۔

تنبیه

ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کیلئے استعمال کرنے کی ممانعت ہے کیونکہ یہ شرعی، اخلاقی اور قانونی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں

PDF کتب کی ڈاؤن لوڈنگ، آن لائن مطالعہ اور دیگر شکایات کے لیے درج ذیل ای میل ایڈریس پر رابطہ فرمائیں۔

KitaboSunnat@gmail.com

www.KitaboSunnat.com

www.KitaboSunnat.com

ماہ رمضان

اللہ تعالیٰ کے ساتھ تجارت کا مہینہ

تالیف:

فضیلۃ الشیخ ابو عبدالرحمٰن محمد الترکیت حفظہ اللہ

مترجم: میاں ابوبکر حمزہ

www.KitaboSunnat.com

اسلامک سروسز سوسائٹی

A-179---احمد بلاک---نیو گارڈن ٹاؤن

لاہور--------پاکستان

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جملہ حقوق بحق محفوظ ہیں:

ناشر ------------ کرامت اللہ شیخ

صدر' اسلامک سروسز سوسائٹی

A-179 ' احمد بلاک' نیو گارڈن ٹاؤن

لاہور ------ پاکستان

زیر اہتمام ------------ عثمان غنی شیخ

کمپوزنگ ------------ عزیز الرحمٰن' ادارہ منشورات اسلامی لاہور

مطبع ------------ شرکت پرنٹنگ پریس' لاہور

تعداد ------------ پانچ ہزار

طبع اول ------------ اگست 2002ء

13521

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فہرست مضامین

	ایک عام دعا		۴
	آپ کو رمضان مبارک ہو	عبد الرحمن التر کیت	۵
۱۔	دیباچہ	از الشیخ علی الشریجی	۷
۲۔	دیباچہ	از الشیخ احمد القطان	۱۱
۳۔	حرف آغاز	از مؤلف	۱۴
۴۔	ماہ رمضان المبارک کے فضائل		۱۹
۵۔	روزہ کے مختصر احکام		۲۷
۶۔	روزہ کے فوائد		۳۱
۷۔	قیام اللیل تراویح کے فضائل		۳۶
۸۔	رمضان ..... ماہ قرآن		۴۰
۹۔	ماہ رمضان عزت وکامیابیوں کا مہینہ		۴۴
۱۰۔	رمضان المبارک میں صدقہ کی فضیلت		۴۷
۱۱۔	رمضان عفو ودرگزر کا مہینہ		۵۰
۱۲۔	رمضان میں عمرہ کا ثواب حج کے برابر ہے		۵۵
۱۳۔	آخری عشرہ کی فضیلت		۶۱
۱۴۔	سنت اعتکاف		۶۳
۱۵۔	صدقہ فطر (فطرانہ)		۶۶
۱۶۔	عید کے آداب و مستحبات		۶۹
۱۷۔	ماہ شوال کے چھ روزے		۷۱
۱۸۔	قبول طاعت وعبادت کی علامات		۷۳
۱۹۔	اختتامیہ ...... ماہ رمضان کے بعد		۷۶
۲۰۔	مصادر وماخذ		۷۸

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

انہوں نے -- یعنی علماء -- نے روزوں کے بارے میں کہا:

جائز محرومی، بھوک سے سرزنش، اللہ تعالیٰ کے لئے خشوع وانکسار اور ہر فرض میں حکمت پنہاں ہے، روزہ کے حکم میں بظاہر مشقت اور حقیقت میں رحمت ہے۔

یہ شفقت پیدا کرتا، صدقہ پر آمادہ کرتا، تکبر توڑتا، خیر سکھلاتا اور نیکی پیدا کرتا ہے تاکہ سیر ہو کر کھانے والا جب بھوک چکھے اور ناز ونعمتوں میں پلنے والا ان سے محروم ہو تو اسے پتہ چلے کہ محرومی کیا ہوتی ہے اور بھوک کیسی تکلیف دہ اور اذیت ناک چیز ہوتی ہے!

ایک عام دعا

الحمد اللہ الذی بلغنا رمضان، واختصه من بین الشهور بوجوب الصیام، ولاصلاۃ والسلام علی افضل من صل وصام وتهجد وقام اللهم اجعل هذا الشهر علینا من افضل الشهور و ایامه من افضل ایام الدهور و وفقنا فیه لاداء الصیام والقیام والکف عن اللغو والاثام ووفقنا فیه للفوز بالعتق من لنیران اللهم نبه قلوبنا من سنته الغفلته ووفقنا لما یرضیک فی اوقات المهلته

اللهم یا مصلح الصالحین اصلح فساد قلوبنا واستر فی الدنیا والاخرۃ عیوبنا واغفر بعفوک و رحمتک ذنوبنا ولا تخلنا فی موقف القیامته من بردعفوک و غفرانک ولا تترکنا من جمیل صفحک واحسانک اللهم وفقنا لما تحبه وترضاہ واصرف عن کل شیطان و هواہ واجعلنا من عبادک المستقیمین واولیائک الصالحین واحشرنا فی زمرۃ الذین لا خوف علیهم ولاهم یحزنون.

اللهم لا تجعلنا ممن لیس له من صیامه الاالجوع ولا تجعلنا ممن لیس له من قیامه الا التعب وارزقنا الصدق والاخلاص فی القول والعمل و تقبل منا، فعملنا قلیل وزادنا حقیر و آنت العفو الکریم

اللهم اغفرلنا ولو الدینا ولجمیع المسلمین وصل اللہ علی سیدنا محمد وعلی آله واله وصحبه وسلم تسلیما دائما کثیرا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آپ کو ماہ رمضان مبارک ہو!

ہم اللہ تعالیٰ سے دعا کرتے ہیں کہ وہ روزہ رکھنے اور قیام کرنے میں آپ کی مدد فرمائے اور آپ کو آپ کے والدین اور تمام مسلمانوں کو جہنم کی آگ سے آزاد ہونے والوں میں شمار فرمائے۔

جناب رسالت مآب ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''اے لوگو! تم پر ایک عظیم و بابرکت مہینہ سایہ فگن ہے جو ایسا مہینہ ہے جس میں ایک رات ہے جس کی عبادت ہزار ماہ کی عبادت سے افضل ہے۔ یہ ایسا مہینہ ہے اللہ تعالیٰ نے اس کے روزے فرض اور قیام سنت قرار دیا ہے۔ اس ماہ اگر کوئی ایک نفل ''نیکی'' سرانجام دیتا ہے اسے ایک فرض ادا کرنے کے برابر ثواب ملتا ہے اور ایک فرض ادا کرنے والے کو ستر فرائض ادا کرنے کے برابر ثواب ملتا ہے۔'' یہ ماہ صبر ہے اور صبر کا صلہ جنت ہے' یہ ماہ خیر خواہی و غم خواری کا ہے' یہ ایک ایسا مہینہ ہے جس میں مومن کا رزق بڑھا دیا جاتا ہے۔

اس ماہ مقدس میں اگر کسی نے روزہ دار کا روزہ افطار کروایا' اس کے گناہ معاف ہو جائیں گے' اس کی گردن جہنم سے آزاد ہو جائے گی اور اسے روزہ دار کے برابر ثواب ملے گا لیکن یہ ثواب روزہ دار کے ثواب سے کم کر کے نہیں دیا جائے گا۔

صحابہ کرامؓ نے عرض کیا یا رسول اللہ: ہم سب کے پاس تو روزہ افطار کرانے کا سامان نہیں ہوتا؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ یہ ثواب اس شخص کو بھی عنایت فرمائیں گے' جو کسی روزہ دار کا روزہ ایک کھجور یا ایک گھونٹ پانی سے افطار کرواتا ہے۔ یہ ایک ایسا مہینہ ہے جس کا پہلا عشرہ رحمت' درمیانہ عشرہ مغفرت و بخشش اور

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آخری عشرہ جہنم سے آزادی کا ہوتا ہے۔ اس میں چار کام بڑی کثرت سے کرو۔ ان میں سے دو کاموں سے تو تم اللہ کو راضی کرو گے اور دو تمہارے لئے از حد ضروری ہیں جن سے تم مستغنی نہیں ہو سکتے۔ اللہ تعالیٰ کو راضی کرنے والے دو کام یہ ہیں:

لا الٰہ الا اللہ کا ورد اور کثرت سے استغفار اور دوسرے دو کام جن سے تم مستغنی نہیں ہو سکتے وہ یہ ہیں: اللہ تعالیٰ سے جنت کا سوال اور جہنم سے پناہ مانگنا۔

اور جس نے روزہ دار کو پانی پلایا اللہ تعالیٰ اس کو میرے حوض کوثر سے پانی پلائے گا جس کے بعد وہ جنت میں داخل ہونے تک پیاس محسوس نہیں کرے گا۔

(بحوالہ صحیح ابن خزیمہ)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دیباچہ

ازالشیخ علی الشربجی حفظہ اللہ تعالی

سب تعریفیں کائنات کے پروردگار کے لئے جس کا عظیم فرمان ہے: وما خلقت الجن والانس الا لیعبدون ما اریدمنھم من رزق وما ارید ان یطعمون۔ (سورۃ الزاریات)

ترجمہ: میں نے جنوں اور انسانوں کو صرف اور صرف اپنی عبادت کے لئے پیدا کیا ہے میں نہ تو ان سے رزق کا طالب ہوں اور نہ ہی تقاضا کرتا ہوں کہ مجھے کھلائیں۔

اسی کا فرمان ہے کہ: ''ہم لوگوں کے لئے جو مثالیں بیان کرتے ہیں انہیں صرف عالم لوگ ہی سمجھتے ہیں''۔ (سورۃ العنکبوت)

ہدیہ درود وسلام رحمۃ للعالمین ہمارے رہبرو راہ نما' نبی برحق اور دلوں کے محبوب جناب محمد مصطفےٰ ﷺ پر جن کے ارشاد کے مطابق:

۱۔ علم کا حصول ہر مسلمان مردوعورت پر فرض ہے۔ (ابن ماجہ)

۲۔ اللہ تعالی جس کے ساتھ بھلائی چاہتا ہے اسے دین کی سمجھ عطا فرماتا ہے۔ (متفق علیہ)

۳۔ بے شک اللہ تعالی اور اس کے فرشتے' آسمان وزمین کی جملہ مخلوقات' چیونٹیاں اپنی بلوں میں اور مچھلیاں پانی میں' سب علم وخیر سکھانے وپھیلانے والے کے لئے رحمت کی دعا کرتے ہیں۔ (رواہ ترمزی)

اور درود وسلام آپ ﷺ کی پاکیزہ آل' بابرکت صحابہ کرام اور قیامت کے دن آپ ﷺ کے نقش قدم پر چلنے والے اہل ایمان پر!!

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حمد وصلوۃ کے بعد!

وقت کو صرف کرنے کا بہترین مصرف علم دین کا حصول ہے' بالخصوص عبادات کے متعلق جاننا' اس لیے کہ علم دین سے ہی حلال وحرام کو جانا جاسکتا ہے۔ اس کی مدد سے ہی شریعت کی راہ پر چلا جاسکتا ہے اور ممنوعات سے رکا جاسکتا ہے۔

چونکہ عبادات قلب وضمیر کی ہر طرح سے تربیت کرتی ہیں تاکہ بندہ یکسو ہو کر اللہ تعالیٰ کی تعظیم کرے اور اس کے سامنے عبودیت کا اظہار کرے۔ لہٰذا عبادات کے دائرہ کار' اوصاف' احکام اور ان کے فوائد بیان کرنے کے لیے بڑی کثرت سے دلائل دیئے گئے ہیں اور یہ ساری عبادات سمٹ کر جناب رسالت مآب ﷺ کے اس جامع فرمان میں آجاتی ہیں کہ:

اسلام کی بنیاد پانچ چیزوں پر ہے:

یہ گواہی دینا کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں اور حضرت محمد ﷺ اللہ تعالیٰ کے رسول ہیں' نماز قائم کرنا' زکوۃ ادا کرنا' بیت اللہ کا حج کرنا اور رمضان کے روزے رکھنا۔ (متفق علیہ)

علماء کرام نے ان عبادات وارکان کے حوالہ سے مستقل ومفصل کتابیں لکھی ہیں جن میں ہر ایک نے اپنے انداز میں عبادات کے احکام کو پیش کیا اور ان کی حکمتوں اور فوائد کو واضح کیا ہے۔

ہمارے فاضل بھائی ابوعبدالرحمن محمد الترکیت جو اپنی علمی وابستگی' اس سے کسب فیض کرنے اور اس کی اشاعت میں دلچسپی لینے' امت کی خیر خواہی چاہنے اور اس

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کے مفادات کے حوالہ سے غیرت رکھنے والے شخص کے طور پر معروف ہیں۔ وہ اللہ تعالیٰ کی توفیق سے اس میدان میں اترے ہیں اور اپنے قلم کے ساتھ اس میں شریک ہوئے اور میدان تالیف میں آئے ہیں۔ وہ اس سے پہلے ''مختصر فی الحج والعمرۃ'' کے نام سے ایک کتاب پیش کر چکے ہیں۔

روزوں سے متعلق یہ ان کی دوسری کتاب ہے جو بڑے انوکھے اور منفرد اسلوب میں لکھی گئی ہے۔ میں نے یہ کتاب پڑھ کر ان کی کوشش کی تحسین کی ہے اور اللہ تعالیٰ سے دعا کی ہے کہ وہ انہیں اجر عطا فرمائے اور ان کا علم ان کے لیے مفید بنائے۔

یہ بات واضح ہے کہ انہوں نے اس بات کو بڑی شرح و بسط سے بیان کیا ہے جو ان کی نظر میں قارئین کے لیے مفید تھی اور وہ ہے فضائل رمضان۔

مؤلف نے فضائل پر بڑا زور دیا ہے تاکہ مسلمان کی سرگرمیوں پر یہ غالب رہے اور اس کی توجہ انہیں پر رہے۔ اس لیے کہ یہی روزوں کی فرضیت سے مقصود ہے۔ چنانچہ انہوں نے رمضان کے فضائل و خصائص جس کی وجہ سے اللہ تعالیٰ نے امت کو جو عزت و نصرت دی ہے۔ روزوں کے فوائد' آخری عشرہ اور اس میں اعتکاف کی فضیلت کو تفصیل سے بیان کیا ہے۔ نیز دیگر مسنون و نفلی روزوں کا بھی تذکرہ کیا ہے۔ مؤلف مقبول روزہ کی علامات پر بھی توجہ مبذول کراتے ہوئے صدقہ اور رمضان میں عمرہ کی فضیلت بیان کرتے ہیں۔ نیز عید اور اس کے آداب بیان کرنے کے بعد انہوں نے کتاب کو ایک مبارک دعا پر ختم کیا ہے لیکن مؤلف نے روزوں کے احکام مثلاً شرعی حکم' ماہ رمضان کا ثبوت' اس کے وجوب کے شرائط' اس کے فرائض و مستحبات اور مبطلات کو بڑے ہی اختصار سے بیان کیا ہے شاید ان کا یہ خیال ہے کہ یہ تو سبھی کو معلوم ہیں اور یہ تو صور و علامات ہیں جن کے پیچھے فضائل ماٰ ثر

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہیں جن کا حصول ہمارا مقصد ہے' لہذا انہوں نے ساری توجہ انہی پر رکھی' انہی کا اہتمام کیا' انہی کی طرف دعوت دی اور انہی سے آراستہ ہونے کے لیے کہا۔

بہرحال ہماری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کی کوشش کا انہیں صلہ دے اور ان کے لیے نفع بخش بنائے' ہمیں اور انہیں' ہمارے والدین اور سارے مسلمانوں کو معاف فرمائے۔

آخر میں ایک دفعہ پھر یہ اقرار کہ تمام تعریفیں اللہ ہی کے لیے ہیں جو ساری کائنات کا پروردگار ہے۔

علی الشربجی

۱۴رجب' ۱۴۲۰ہجری

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دیباچہ

ہر قسم کی تعریف اللہ تعالیٰ کے لیے ہے جس نے روزے فرض کیے اور ان کا مقصد ''تقویٰ'' قرار دیا۔

درود وسلام متقین کے امام جناب رسالت مآب ﷺ پر جن کا یہ فرمان ہے:

''تقویٰ یہاں ہے'' (آپ ﷺ نے اپنے سینہ مبارک کی طرف اشارہ کرتے ہوئے فرمایا۔) (مسلم)

اللہ تعالیٰ کا ارشاد گرامی ہے:

''اے ایمان والو! تم پر روزے فرض کر دیئے گئے ہیں جس طرح کہ تم سے پہلے لوگوں پر فرض کیے تھے تاکہ تم پرہیزگار بنو۔'' (سورہ بقرہ)

فاضل مؤلف محمد الترکیت کی کتاب ''رمضان شہر التجارہ مع اللہ'' بھی تقویٰ کی دعوت دیتی ہے اور اللہ تعالیٰ نے متقیوں کے ساتھ اپنی محبت کا وعدہ فرمایا ہے چنانچہ قرآن پاک میں ارشاد باری تعالیٰ ہے:

''ہاں! جس نے اپنا وعدہ پورا کیا اور پرہیزگار بنا یقیناً اللہ تعالیٰ پرہیزگاروں کو پسند کرتا ہے جنہوں نے اپنی اصلاح کی انہیں نہ تو خوف لاحق ہوگا اور نہ ہی کسی قسم کا غم ہوگا۔'' (سورہ اعراف)

☆ پرہیزگاروں کے لیے اللہ تعالیٰ کی طرف سے آسانی ہوگی:

ارشاد باری تعالیٰ ہے:

''جس نے اللہ تعالیٰ کے لیے دیا' پرہیزگار بنا اور بھلائی کی تصدیق کی اس

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کے لیے ہم آسانی پیدا کریں گے۔'' (سورہ لیل)

☆ پرہیز گار کو تفوق و برتری حاصل ہوگی:

ارشاد باری تعالیٰ ہے'' جو لوگ پرہیز گار بنے وہ قیامت کے روز دوسروں پر برتر ہوں گے۔'' (سورہ بقرہ)

☆ پرہیز گار شیطان سے محفوظ ہوں گے:

ارشاد باری تعالیٰ ہے:

'' جو لوگ پرہیز گار بنے جب شیطان انہیں پھسلاتا ہے تو وہ اللہ تعالیٰ کو یاد کرتے ہیں اور شیطان کی پیروی سے رک جاتے ہیں۔'' (الاعراف)

☆ پرہیز گاروں کو اللہ تعالیٰ کا خصوصی ساتھ نصیب ہوتا ہے:

ارشاد باری تعالیٰ ہے:

'' اللہ تعالیٰ پرہیز گاروں کے ساتھ ہے۔'' (النحل)

'' اللہ پرہیز گاروں کو کامیابی کے ساتھ نقصان سے محفوظ فرما دیتا ہے۔'' (الزمر)

'' پرہیز گاری مشکلات سے بچنے اور وسیع و فراخ رزق کا باعث ہوتی ہے۔''

ارشاد باری تعالیٰ ہے:

'' جو شخص اللہ تعالیٰ سے ڈرتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے لئے ہر مشکل سے نکلنے کی سبیل پیدا فرما دیتا ہے اور اسے ایسی جگہ سے رزق دیتا ہے جو کہ اس کے وہم و گمان میں بھی نہیں ہوتی۔'' (سورہ الطلاق)

'' پرہیز گاروں کو نفع مند علم حاصل ہوتا ہے۔''

ارشاد باری تعالیٰ ہے:

'' اور اللہ تعالیٰ سے ڈرو وہ تمہیں علم سکھاتا ہے اور وہ ہر چیز سے آگاہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہے۔" (سورہ البقرہ)

پرہیزگاروں کو بالآخر جنت نصیب ہوگی۔

ارشاد باری تعالیٰ ہے:

"انہیں ایسی جنت نصیب ہوگی جس کی وسعت آسمان وزمین کے برابر ہے جو پرہیزگاروں کے لئے آراستہ کی گئی ہے۔" (آل عمران)

دوسری جگہ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

"یقیناً پرہیزگار باغات اور بہتی ہوئی نہروں کے درمیان مقتدر بادشاہ کے ہاں باوقار مجلس میں بیٹھیں گے۔" (سورہ القمر)

میرے دینی بھائیو! اس مفید وعلمی کتاب کا مطالعہ کرو اور اس سے خود بھی استفادہ کرو اور دوسروں کو بھی مستفید کرو۔

اللہ ہمیں اور آپ سب کو پرہیزگاروں میں شمار فرمائے۔

اللّٰھم آمین

احمد القطان

4-11-99

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حرفِ آغاز

ہر قسم کی تعریف اس ذات کے لئے جس نے ماہِ رمضان کو سارے سال کے مہینوں سے افضل بنایا اور روزوں کی فرضیت کے لئے اسے منتخب کیا اور روزوں کو اسلام کا ایک رکن اور اس کا قیام قرار دیا۔

جس نے صیام و قیام دونوں کو مکمل کیا اس کا دین مکمل و درست ٹھہرا۔

میں اس ذات کی تعریف اور اس کے عمدہ انعامات پر شکر ادا کرتا ہوں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں' اس کا کوئی شریک نہیں اور وہ علم رکھنے والا عظیم بادشاہ ہے اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد ﷺ اللہ تعالیٰ کے بندے اور رسول ہیں اور آپ سب سے بہتر نماز ادا کرنے' روزہ رکھنے اور تہجد پڑھنے اور قیام کرنے والے ہیں۔

اے میرے رب! اپنے بندے اور روشن چراغ پیغمبر محمدؐ پر آپ ﷺ کی آل اور صحابہ کرام رضوان اللہ اجمعین پر وافر رحمت و سلامتی نازل فرما۔

ہم پر اللہ تعالیٰ کی اس قدر نعمتیں ہیں جن کا شمار نہیں ہو سکتا اور ایسی عطائیں ہیں جن کا احاطہ نہیں ہو سکتا۔ اس کا مزید احسان و انعام یہ ہے کہ اس نے نیکیوں کے لئے مخصوص موسم اور معروف اوقات مقرر فرما دیئے ہیں جن میں نیکیاں کرنے والوں کو دوگنی چوگنی ثواب ملتا ہے اور مانگنے والوں کی دعاؤں کو قبول کیا جاتا ہے۔ ان موسموں میں سے افضل و اہم یہ باعزت اسلامی مہینہ رمضان المبارک ہے' یہ وہ مہینہ ہے جس میں قرآن پاک نازل کیا گیا اور یہ جہنم سے آزادی' رحمت اور بخشش کا مہینہ ہے۔

اس اللہ تعالیٰ کی تعریف کرو جس نے تمہیں زندگی و بقا بخشی۔ تاآنکہ تم اس سے ملاقات کرو اور اس سے سوال کرو کہ وہ تمہیں کما حقہ قیام کی توفیق دے تاکہ تم اسے صحیح معنوں میں مکمل کر سکو۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللہ تعالیٰ نے اس مہینہ کے روزوں کو اسلام کا رکن اور قیام کو قربت الٰہی کا ایسا باعث بنایا جس کے ذریعے بوجھ ہٹتے اور گناہ مٹتے ہیں۔

اس کا' سچی توبہ اور نیک اعمال کے ساتھ تمام اوقات میں پوری توجہ کے ساتھ استقبال کرو اور اس کی گھڑیوں کو روزہ و ذکر اور صدقہ و نماز ایسی نیکیوں سے پر رونق بناؤ۔ اللہ تعالیٰ نے اس کے روزے ہم پر اس طرح فرض کیے ہیں جس طرح کہ ہم سے پہلے شریعتوں کی متبع امتوں پر فرض تھے اور روزہ داروں کے اجر و ثواب میں وافر اضافہ کر کے اسے کثیر الفوائد بنایا ہے اور اس مہینے میں احسان کرنے اور بھوکوں کو کھلانے کی ترغیب دی' اس کا شوق دلایا اور مسلمانوں کو قرآن پاک کی تلاوت اور مساجد کی طرف بلایا ہے اور اس میں خشیت والے دل اور آنسو بہانے والی آنکھ پر خصوصی نظر رکھی' جو روزہ و قیام پر قیامت کے روز گواہ ہوں گے۔ جس نے اس مہینہ کا احترام کیا وہ جنت میں سب سے پہلے داخل ہونے والوں میں سے ہوگا۔ اس کی حرمت منافق ہی پامال کر سکتا ہے اور سرکش ہی اس میں محرمات کا ارتکاب کر سکتا ہے۔

اس میں جنت کے دروازے کھول دیے جاتے اور جہنم کے بند کر دیے جاتے ہیں' جس شخص نے صحیح معنوں میں فرض ادا کیا' اسے اللہ تعالیٰ کے ہاں اعلیٰ ترین مقام ملے گا۔

اس ماہ مقدس کے اوقات آ گئے ہیں' سائے چھا گئے ہیں اور مبارک گھڑیاں آ گئی ہیں' لہٰذا اس کا سچی توبہ سے استقبال کرو جو تمہارے سارے گناہوں کو معاف کر دے گی اور اس میں ''لا الہ الا اللہ'' اور استغفار کا کثرت سے ذکر کرو جنت کا سوال کرو اور جہنم سے پناہ مانگو اور اس کے اوقات کا اچھی طرح خیال رکھو۔

اس کا پہلا عشرہ رحمت' دوسرا مغفرت اور آخری عشرہ جہنم سے آزادی کا ہے۔ کامیاب وہ ہے جس نے اس کے اوقات کا احترام کیا اور اس کے مقام کا احترام کیا اور ناکام ہے وہ شخص جس نے اسے ضائع کر دیا اور ناکامی و ندامت کا حق دار ٹھہرا۔

13521

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

منافع کے موسم انتہائی قریب آ گئے ہیں۔

اے نیکی کے متلاشیو! آگے بڑھو اور اے برائی کے خوگرو! باز آ جاؤ۔

رمضان المبارک کا استقبال ماہ شعبان کے کچھ روزے رکھ کر کرنا چاہئے۔ بشرطیکہ یہ اس کے آخری دنوں میں نہ ہوں۔ تاکہ نفوس کی اطاعت رحمان میں کچھ مشقت وریاضت ہو جائے۔[1]

حضرت عائشہؓ راوی ہیں کہ جناب رسالت مآب ﷺ اس تواتر سے روزے رکھتے کہ ہم کہتے کہ آپ ﷺ اب روزہ رکھنا ترک نہیں کریں گے اور پھر اس تواتر سے ترک کرتے کہ ہم سمجھتے کہ اب آپ ﷺ روزہ نہیں رکھیں گے۔ میں نے آپ ﷺ کو صرف ماہ رمضان کے مکمل روزے رکھتے ہوئے دیکھا اور ماہ شعبان میں جس کثرت سے آپ ﷺ روزے رکھتے کسی اور مہینہ میں نہ رکھتے تھے۔

ایک دوسری روایت میں وہ فرماتی ہیں آپ ﷺ ماہ شعبان کے چند دنوں کے سوا تقریباً سارے شعبان ہی کے روزے رکھتے تھے۔ (متفق علیہ)

حضرت عائشہؓ کا قول ہے کہ آپ ﷺ تقریباً سارے ماہ شعبان کے روزے رکھتے تھے اس کا مفہوم یہ ہے کہ آپ ﷺ اس ماہ کے اکثر دنوں میں روزے رکھتے تھے کبھی اس مہینہ کے آغاز میں، کبھی درمیان اور کبھی آخر میں۔

روزے اللہ تعالیٰ کی عبودیت میں اخلاص جانچنے اور جاننے کے لئے بہترین کسوٹی ہیں، روزہ ایسی عبادت ہے جو اللہ تعالیٰ اور بندہ کے درمیان راز ہے اسی لئے اللہ تعالیٰ نے حدیث قدسی میں فرمایا ہے۔ ''روزہ میرے لئے ہے اور میں ہی اس کا صلہ دوں گا۔'' (متفق علیہ)

ابو عبد الرحمٰن الترکیت

---

[1] بہتر ہے کہ یہ شعبان کی تیرھویں، چودھویں اور پندرھویں تاریخوں کے تین روزے ہوں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حمد وثنا اور درود وسلام کے بعد

یہ مختصر کتاب روزہ کے احکام اور عمرہ کے مسائل وفوائد اور ماہ رمضان کے فضائل پر مشتمل ہے۔ یہ ایک بڑی عاجزانہ کوشش ہے اگر میں اس میں کامیاب ہوا ہوں تو یہ اللہ تعالیٰ کی توفیق سے ہے اور اگر کہیں غلطی کی ہے تو وہ میر کوتاہی اور شیطان کی وسوسہ اندازی کی وجہ سے ہے۔

میں کثرت علم اور وسعت فہم کا قطعاً مدعی نہیں ہوں میں تو صرف فاضل علماء اور مشائخ کے اقوال کو نقل کرنے والا ہوں۔

اللہ تعالیٰ ان پر رحم فرمائے جنہوں نے ہمارے لئے علم ومعرفت کے بڑے خزانے چھوڑے ہیں تاکہ ہم ان سے مستفید ہوں۔

میری اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ مجھے سچائی اور اخلاص عطا فرمائے۔ خالصتاً اپنے لئے میرے عمل کو قبول فرمائے' اس کتاب کے مضامین کو میرے بھائیوں کے لئے نفع مند بنائے اور مجھے اور ان کو راہ راست دکھلائے۔

آخر میں اللہ تعالیٰ سے دعا کرتا ہوں کہ وہ رمضان کے روزے رکھنے اور قیام کرنے میں ہماری مدد فرمائے اور ہمارے قول وعمل میں سچائی اور اخلاص پیدا فرمائے۔

آپ کا بھائی

ابوعبدالرحمٰن محمد الترکیب

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

روزہ کی حکمت

روزہ کی بنیادی حکمت شہوات سے رکنا ہے۔ اس لئے کہ روزہ رکھنے کا بڑا مقصد یہ ہے کہ نفس بُری خواہشات سے باز آ جائے اور اعضائے جسمانی کو شہوات سے روک کر تقویٰ کو مضبوط بنائے۔

ماہ رمضان المبارک کے بارے میں شعراء کا کلام:

بلاشبہ رمضان آ چکا' اس میں امان' عزت اور جنت کی نوید ہے۔

یہ ایسا معزز مہینہ ہے جس میں مقصود حاصل ہوتا ہے۔ مبارک ہو اس شخص کو جو اس کا روزہ رکھتا اور اپنے عمل و کلام میں اللہ تعالیٰ کا خوف پیدا کرتا ہے۔

آہ! جس نے اس کی راتوں کا قیام کیا اور اس کے رخساروں پر آنسو بہے' اس کے لئے اللہ تعالیٰ نے ہمیشہ کی جنت اور خوبصورت حوروں کو مخصوص کر دیا ہے۔

جناب رسالت مآب ﷺ کا ارشاد گرامی ہے:

رمضان وہ مہینہ ہے جس کے روزے اللہ تعالیٰ نے تم پر فرض کئے ہیں اور اس میں قیام کو تمہارے لئے مسنون قرار دیا ہے جس شخص نے ایمان کی حالت اور ثواب کی نیت سے اس کی روزے رکھے اور اس کی راتوں میں قیام کیا وہ گناہوں سے اس طرح پاک وصاف ہو جائے گا گویا آج ہی اس کی ماں نے اسے جنم دیا ہے۔ (رواہ نسائی وابن ماجہ)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ماہ رمضان المبارک کے فضائل

رمضان المبارک وہ بابرکت مہینہ ہے جو ہر سال ہم پر سایہ فگن ہوتا ہے اس کے فضائل اس قدر زیادہ ہیں کہ انہیں گنا نہیں جا سکتا' مگر اس کے چند اہم ترین فضائل پیش خدمت ہیں:

۱۔اس کے روزے رکھنے اور قیام کرنے والے کے لئے بخشش کا وعدہ:

جناب رسالت مآب ﷺ نے ایمان کی حالت میں ماہ رمضان کے روزے رکھنے والے شخص کے لئے اللہ تعالیٰ کی طرف سے بخشش و رحمت کا وعدہ کیا ہے۔ چنانچہ آپؐ کا ارشاد گرامی ہے۔جس نے ماہ رمضان کے روزے ایمان کی حالت اور ثواب کی نیت سے رکھے اس کے گزشتہ گناہ معاف ہو جاتے ہیں۔ نیز آپؐ نے یہ بھی وعدہ فرمایا ہے کہ جس نے ایمان کی حالت اور ثواب کی نیت سے اس ماہ کا قیام کیا' اس کو بھی اللہ تعالیٰ کی رحمت اور بخشش نصیب ہوگی۔ آپؐ سے صحیح حدیث مروی ہے کہ جس شخص نے ماہ رمضان کا قیام ایمان کی حالت اور ثواب کی نیت سے کیا۔ اس کے گزشتہ گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں۔ (متفق علیہ)

۲۔ثواب میں بے حساب اضافہ:

جناب رسالت مآب ﷺ سے منقول حدیث قدسی میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ ''بنی آدم کے ہر عمل کا ثواب اس کے لئے ہے' ماسوائے روزہ کے یہ صرف اور صرف میرے لئے ہے لہٰذا اس کا ثواب بھی میں ہی دوں گا۔''

یہ بات واضح اور معلوم ہے کہ سارے اعمال وعبادات اللہ تعالیٰ کے لئے ہی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہیں مگر اس نے روزہ کی عظمت و شرف کی وجہ سے اسے اپنی ذات کی طرف سے منسوب کیا ہے جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے شعیب علیہ السلام کی اونٹنی اور مساجد کو اپنی طرف منسوب کیا ہے۔

روزہ ایسی عبادت ہے جو بندے کو اخلاص کی اعلیٰ ترین منازل پر لے جاتا ہے اور اپنے رب کے قریب بھی کر دیتا ہے۔ اسی لئے اللہ تعالیٰ نے اس کے بلند مقام کے پیش نظر ثواب کو اپنی طرف منسوب کیا ہے جب ایک نیکی کا ثواب سات سو گنا تک ہوتا ہے تو پھر روزہ کے ثواب کا اللہ تعالیٰ کی طرف انتساب اس بات پر دلالت کرتا ہے کہ اس ماہ عظیم میں روزہ داروں کو بڑا وافر و کریمانہ اور فیاضانہ ثواب ملتا ہے۔

۳۔ ماہ رمضان میں دعا قبول ہوتی ہے:

اس فضائل والے مہینے کی یہ بھی فضیلت ہے کہ اس ماہ میں روزہ دار کی دعا قبول کی جاتی ہے اور اسے رد نہیں کیا جاتا۔

چنانچہ رسالت مآب ؐ کا ارشاد گرامی ہے: تین اشخاص کی دعا مسترد نہیں کی جاتی: مظلوم' عادل حکمران اور روزہ دار کی حتیٰ کہ وہ روزہ افطار کر لے۔

ایک روایت میں ہے مظلوم کی دعا تو بادل چیرتی ہوئی اللہ تعالیٰ کے پاس پہنچتی ہے اور اس کے لئے آسمان کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ روزہ دار کے جواب میں فرماتے ہیں: مجھے میری عزت کی قسم! میں تیری بہر حال مدد کروں گا خواہ اس میں کچھ وقت لگے۔ (رواہ احمد' ترمذی' ابن ماجہ)

۴۔ قیامت کے روز شفاعت نصیب ہوگی:

اس ماہ مبارک کے فضائل میں سے ایک فضیلت یہ بھی ہے کہ روزہ قیامت کے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دن بندہ کی شفاعت کرے گا۔

چنانچہ جناب رسالت مآبؐ کا فرمان ہے کہ قرآن اور روزہ قیامت کے دن بندہ کی شفاعت کریں گے۔

روزہ عرض کرے گا اے میرے پروردگار! میں نے اس کو کھانے اور لذات و شہوات سے روکے رکھا لہٰذا اس کے متعلق میری شفاعت قبول فرمایئے ادھر سے قرآن کریم عرض کرے گا: اے میرے پروردگار! میں نے اس کو نیند سے روکے رکھا لہٰذا اس کے بارے میں میری شفاعت قبول فرمایئے۔ چنانچہ ان دونوں کی شفاعت قبول کر لی جائے گی۔ (احمد)

۵۔ روزہ داروں کا روزہ افطار کرانے سے ثواب ملتا ہے:

اس ماہ مبارک کے فضائل میں سے یہ بھی ہے کہ روزہ دار زیادہ سے زیادہ ثواب کما سکتا ہے۔ چنانچہ جناب رسالت مآبؐ کا ارشاد گرامی ہے:

جس نے کسی روزہ دار کا روزہ افطار کرایا' اس کو بھی روزہ دار جتنا ثواب ملے گا اور روزہ دار کے ثواب میں کمی نہیں ہوگی۔ (رواہ احمد و ترمذی)

۶۔ رمضان میں عمرہ کا ثواب حج کے برابر ہے:

اس ماہ مبارک کی یہ بھی فضیلت ہے کہ اس میں عمرہ کا ثواب آپؐ کے ساتھ حج ادا کرنے کے برابر ملتا ہے اور صرف روزہ دار جنت میں ''باب الریان'' سے داخل ہوں گے۔ (متفق علیہ)

قیامت کے روز روزہ داروں کو باقی مخلوق پر یہ برتری ہوگی کہ وہ باب ''الریان'' سے داخل ہوں گے' چنانچہ حدیث نبویؐ ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جنت میں ایک دروازہ ہے جس کا نام ''الریان'' ہے قیامت کے روز اس میں سے صرف روزہ دار ہی داخل ہوں گے' ان کے سوا کوئی اور داخل نہ ہوگا۔ آواز آئے گی روزہ دار کہاں ہیں؟ وہ اس پر کھڑے ہوں گے اور اس دروازہ سے جنت میں داخل ہو جائیں گے اور جب وہ داخل ہو جائیں گے تو یہ دروازہ بند کر دیا جائے گا پھر کوئی دوسرا اس سے داخل نہ ہوگا۔ (متفق علیہ)

۷۔ ماہ رمضان میں جنت کے دروازے کھلتے ہیں اور

جہنم کے دروازے بند کر دیئے جاتے ہیں اور شیطانوں کو پابند سلاسل کیا جاتا ہے۔

رمضان المبارک کے فضائل میں سے یہ بھی ہے کہ اس میں جنت کے دروازے کھلتے اور جہنم کے دروازے بند ہو جاتے ہیں۔ چنانچہ ابو ہریرہؓ سے مروی ہے کہ جناب رسالت مآبؐ نے فرمایا: جب ماہ رمضان آتا ہے تو جنت کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں جہنم کے دروازے بند کر دیئے جاتے ہیں اور شیطانوں کو پابند سلاسل کر دیا جاتا ہے۔ (متفق علیہ)

مسند احمد کی ایک روایت ہے: اس ماہ ایک فرشتہ یہ صدا لگاتا رہتا ہے۔

اے نیکی کے متلاشی لوگو! آگے بڑھو اور اے برائی کے خوگر انسانوں باز آجاؤ تا آنکہ رمضان ختم ہو جائے۔

تو اے خیر کے متلاشیو اور اے اللہ تعالیٰ کے ساتھ تجارت کے منتظر لوگو! آؤ یہ رمضان المبارک آ چکا ہے' اس کے اوقات' ایام اور گھڑیاں تم پر سایہ فگن ہیں آگے بڑھ کر سچی توبہ سے اس کا استقبال کرو' اس میں لا الہ الا اللہ اور استغفار کا کثرت سے ورد کرو اور جنت کا سوال اور جہنم سے پناہ مانگو۔

یہ عظیم مہینہ ہے۔ اے اللہ تعالیٰ کے بندو! اس میں زیادہ سے زیادہ قرآن

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پاک کی تلاوت، مسلسل ذکر الٰہی، صلہ رحمی مساکین وفقراء پر شفقت وصدقہ، قیام اللیل اور اپنے لئے، گھر والوں کے لئے اور سارے مسلمانوں کے لئے دعا کے ذریعے زیادہ سے زیادہ خیر مانگو اور اپنے لئے نیکیاں سمیٹو۔

۸۔امت محمدیہؐ کے لئے بکثرت فضائل:

حضرت ابو ہریرہؓ سے مروی روایت کے مطابق بہت سے فضائل ہیں جو صرف امت محمدیہ کے ساتھ مخصوص ہیں۔آپؐ کا ارشادگرامی ہے: میری امت کو رمضان المبارک میں پانچ فضیلتیں عطا کی گئی ہیں جو اس سے قبل کسی امت کو نہیں دی گئیں:

- ☆ روزہ دار کے منہ کی بو اللہ تعالیٰ کو کستوری کی خوشبو سے بھی اچھی لگتی ہے۔
- ☆ روزہ دار کے لئے فرشتے بخشش مانگتے رہتے ہیں تا آنکہ وہ روزہ افطار کر لیتا ہے۔
- ☆ اللہ تعالیٰ جنت کو ہر روز آراستہ کر کے مخاطب فرماتا ہے: عنقریب میرے نیک بندے تھکاوٹ دور کرنے کے لئے تیرے پاس آرہے ہیں لہٰذا تو آراستہ ہو جا۔
- ☆ اس ماہ میں شیطانوں کو پابند سلاسل کر دیا جاتا ہے اور یہ وہ کچھ نہیں کر سکتے جو اس سے پہلے کرتے تھے۔
- ☆ اس ماہ کی آخری رات سب کو معاف کر دیا جاتا ہے، آپؐ سے عرض کیا گیا کیا یہ لیلۃ القدر میں ہوتا ہے؟ آپؐ نے فرمایا: نہیں! مزدور کو مزدوری کا صلہ کام کے اختتام پر ہی ملتا ہے۔(رواہ احمد)

۹۔قرآن پاک نازل کر کے امت کو اعزاز بخشا گیا:

اس ماہ کی فضیلت کے لئے یہی کافی ہے کہ اللہ تعالیٰ نے زمین وآسمان کو ملانے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کے لئے اسے منتخب کیا چنانچہ اس کا ارشاد گرامی ہے: رمضان وہ مہینہ ہے جس میں قرآن نازل کیا گیا جو لوگوں کے لئے ہدایت واضح تعلیمات اور حق و باطل کے درمیان فرق کرنے والی آیات پر مشتمل ہے۔ (سورہ بقرہ)

رمضان ماہ قرآن ہے اور قرآن مکمل دستور زندگی اور اللہ تعالیٰ کی مضبوط رسی ہے، جس کے عجائب سال و ماہ اور دن گزرنے کے باوجود کم نہیں ہوتے، جو اس کو مضبوطی سے تھام لیتا ہے اسے راہ راست مل جاتی ہے۔

آپ ﷺ کا ارشاد گرامی ہے: تم میں سب سے بہترین شخص وہ ہے جو خود قرآن سیکھے اور دوسروں کو سکھائے۔ (بخاری)

۱۰۔ لیلۃ القدر سے امت کو عزت بخشی گئی:

اس ماہ کی فضیلت کے لئے یہی کافی ہے کہ اس میں ایک ایسی رات ہے جس کی عبادت کا ثواب ہزار ماہ کی عبادت کے ثواب سے بہتر ہے۔

چنانچہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد گرامی ہے ہم نے قرآن کو لیلۃ القدر میں نازل کیا، آپ کو علم ہے کہ لیلۃ القدر کیا ہے؟ لیلۃ القدر ہزار ماہ سے بہتر ہے اور آپ ﷺ کا ارشاد گرامی ہے: ماہ رمضان تمہارے پاس آ گیا ہے اس میں ایک رات ہے جو ہزار مہینوں سے بہتر ہے جو اس کی خیر سے محروم ہو گیا وہ ہر قسم کی خیر سے محروم ہو گیا اور اس کی خیر سے بدنصیب ہی محروم ہو سکتا ہے۔ (رواہ ابن ماجہ)

ماہ رمضان میں اعمال کی بہت فضیلت ہے۔ اس ماہ کے عظیم فضائل میں سے یہ بھی ہے کہ اس میں عمل کا اجر بہت زیادہ ملتا ہے اور مومن کے رزق میں برکت و وسعت ہوتی ہے چنانچہ آپ ﷺ کا ارشاد گرامی ہے۔ اے لوگو! تم پر بڑا عظیم مہینہ سایہ فگن ہے۔

یہ ایک ایسا مہینہ ہے جس میں ایک رات ہے جس کی عبادت کا ثواب ہزار

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مہینوں کی عبادت سے زیادہ ہے‘ یہ ایک ایسا مہینہ ہے جس کے روزے اللہ تعالیٰ نے فرض کئے اور قیام کو نفل قرار دیا۔ جو شخص اس میں ایک نیکی کرتا ہے گویا وہ ایک فریضہ ادا کرتا ہے اور جو ایک فرض ادا کرتا ہے گویا وہ ستر فرائض ادا کرتا ہے۔ یہ ماہ صبر ہے اور صبر کا صلہ جنت ہے‘ یہ غمخواری کا مہینہ ہے‘ یہ ایسا مہینہ ہے جس میں مومن کا رزق بڑھا دیا جاتا ہے۔ جس شخص نے اس ماہ کسی روزہ دار کا روزہ افطار کرایا اس کے گناہ معاف ہو جائیں گے اور اس کی گردن جہنم سے آزاد ہو جائے گی اور اسے اسی قدر ثواب ملے گا جس قدر روزہ دار کو ملے گا۔

یاد رہے کہ یہ ثواب روزہ دار کے ثواب سے کم کر کے نہیں دیا جائے گا۔ صحابہ کرامؓ نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! ہم سب میں سے ہر ایک کے پاس تو روزہ دار کو روزہ افطار کروانے کا سامان نہیں ہوتا؟ آپؐ نے فرمایا: اللہ یہ ثواب ایک کھجور یا پانی ملے دودھ کے ایک گھونٹ پر بھی عطا فرماتا ہے۔ یہ ایک ایسا مہینہ ہے جس کا پہلا عشرہ رحمت‘ دوسرا مغفرت اور تیسرا جہنم سے آزادی ہے۔ جس شخص نے اپنے غلام پر نرمی کی اللہ تعالیٰ اسے معاف کر دیں گے اور جہنم سے آزاد کر دیں گے۔ اس مہینہ میں کثرت سے چار کام کرو۔

دو کاموں سے تم اللہ تعالیٰ کو راضی کرو گے اور دو کاموں سے تم مستغنی نہیں ہو سکتے۔ وہ دو کام جس سے تم اللہ کو راضی کرو گے وہ یہ ہیں:

لا الہ الا اللہ کا ذکر اور کثرت سے استغفار۔

اور دوسرے دو کام جن سے تم مستغنی نہیں ہو سکتے وہ یہ ہیں:

تم اللہ تعالیٰ سے جنت مانگو اور جہنم سے پناہ طلب کرو۔

اور جس نے روزہ دار کو پلایا اللہ تعالیٰ اس کو میرے حوض کوثر سے پانی پلائے گا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اور پھر وہ جنت میں داخل ہونے تک پیاس محسوس نہیں کرے گا۔ (صحیح ابن خزیمہ)

میرے فاضل بھائی!

آپ کی بھرپور توجہ اس بات پر ہونی چاہئے کہ آپ کا روزہ نیک لوگوں کے روزے جیسا ہو ایسا تب ہی ہوسکتا ہے اگر نگاہ و زبان محفوظ ہو' حرام ومکروہ کے سننے سے باز رہا جائے اور بقیہ اعضاء کو بھی گناہوں سے دور رکھا جائے' نیز حلال کی تلاش کی جائے' شبہات سے دور رہا جائے اور افطار میں کھانا کم کھایا جائے تاکہ نفس میں زیادہ سے زیادہ تقویٰ پیدا ہو' اس لئے کہ روزہ سے عظیم ترین مقصد دل کی صفائی اور اللہ تعالیٰ کے لئے یکسوئی ہے۔

یا اللہ ہمارے نیک اعمال قبول فرما اور ہمارے سردار محمد ﷺ آپ کی آل اور صحابہ کرامؓ پر رحمت نازل فرما۔ (آمین)

جناب رسالت مآبؐ نے فرمایا: جو شخص جھوٹ اور اس پر عمل کرنا نہیں چھوڑتا اللہ تعالیٰ کو اس کے کھانا پینا ترک کرنے کی کوئی ضرورت نہیں۔ (الحدیث)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

روزہ کے مختصر احکام

روزہ اسلام کے ارکان میں سے ایک رکن ہے اور اس کا منکر کافر ہے اس کی دلیل اللہ تعالیٰ کا یہ فرمان ہے:

اے ایمان والو! تم پر روزے فرض کر دیئے گئے ہیں' جس طرح کہ پہلی امتوں پر فرض کئے گئے تھے تاکہ تم پرہیزگار بنو۔ (القرآن)

اور جناب رسالت مآبؐ کا صحت و تواتر سے ثابت یہ فرمان ہے ہے: اسلام کی بنیاد پانچ چیزوں پر ہے جن میں سے ایک روزہ ہے۔

اللہ تعالیٰ نے روزے ہجرت نبوی ﷺ کے دوسرے سال فرض کئے اور آپؐ نے بذات خود نو سال روزے رکھے۔ نیز روزوں کے وجوب و فرضیت پر اجماع امت بھی ہے۔

رمضان المبارک کا ثبوت درج ذیل دو طریقوں میں ایک کے ذریعے ہوگا:

۱۔ شعبان کے تیس دن مکمل کر لئے جائیں۔

۲۔ یا آپؐ کے اس فرمان پر عمل کیا جائے۔ چاند دیکھ کر روزہ رکھو اور دیکھ کر افطار کرو اور اگر کسی وجہ سے معاملہ تم پر مشتبہ ہو جائے تو پھر شعبان کے تیس دن مکمل کرو۔

(ا) روزہ کی فرضیت کی شرائط:

۱۔ اسلام' بلوغت' عقل و شعور

بچے پر روزہ فرض نہیں ہے تاہم اگر اس میں استطاعت ہو تو روزہ رکھنے کے لئے کہا جائے گا۔ اس طرح مجنون پر بھی روزہ فرض نہیں ہے اس کی دلیل آپؐ کا یہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فرمان ہے کہ تین قسم کے لوگوں سے قلم اٹھالیا جاتا ہے۔ سویا ہوا شخص تاآنکہ وہ بیدار ہو جائے بچہ تاآنکہ وہ بالغ ہو جائے اور مجنون تاآنکہ وہ عقلمند و صاحب شعور ہو جائے۔ (رواہ نسائی' ابن ماجہ' ترمذی)

(۲) روزہ رکھنے کی طاقت:

اس شخص پر روزہ فرض نہیں جس میں بڑھاپے اور مرض کی وجہ سے روزہ رکھنے کی طاقت نہیں۔ اس کو چاہیے کہ وہ ہر روزے کے بدلہ ایک مسکین کو کھانا کھلائے۔

(۳) کوئی شرعی ممانعت نہ ہو:

مثلاً ماہواری اور زچگی' اس لئے کہ ماہواری و زچگی والی عورت کے لئے بالاتفاق روزہ رکھنا حرام ہے تاہم اسے ان روزوں کی قضاء دینا ہوگی۔

(ب) روزہ کے فرائض:

۱۔ طلوع فجر سے پہلے اس کی نیت کرنا:

اس کی دلیل آپ ؐ کا یہ فرمان ہے جو شخص طلوع فجر سے پہلے تک روزہ کی نیت نہیں کرتا اس کا روزہ نہیں۔ (رواہ ابوداوَد' نسائی)

ہر روزہ کے لئے نیت کی جائے کیونکہ ہر دن کی عبادت مستقل ہے لیکن اگر کوئی سارے ماہ رمضان کے روزوں کی ایک ہی دفعہ نیت کر لے تو بھی درست ہے۔

۲۔ طلوع فجر سے لے کر غروب آفتاب تک روزہ ختم کرنے والی تمام چیزوں سے باز رہنا۔

(ج) روزہ کو ختم کر دینے والی چیزیں:

☆ اپنے اختیار سے حرمت کا علم ہونے کے باوجود ارادۃً پیٹ میں کوئی چیز داخل کرنا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

☆ حرمت کا علم ہونے کے باوجود جان بوجھ کر قے کرنا۔

☆ مشت زنی یا کسی دوسرے طریقہ سے منی کا اخراج۔

☆ ماہواری وزچگی کا خون۔

☆ مدہوشی خواہ چند لمحات کے لئے ہو یا سارا دن بے ہوش رہے۔

☆ اسلام سے ارتداد! اللہ تعالیٰ ہمیں اس سے محفوظ فرمائے۔

☆ شرم گاہ یا دبر میں ٹیکہ لگوانا مگر ہاں پٹھوں کے ٹیکے سے روزہ ختم نہیں ہوتا۔

(د) روزہ کے مستحبات و مستحسنات:

۱۔ غروب آفتاب پر روزہ بلا تاخیر افطار کرنا:

مسنون یہ ہے کہ روزہ تر یا خشک کھجوروں یا پھر پانی کے ساتھ افطار کیا جائے۔ اس کی دلیل حضرت سعدؓ کی یہ حدیث ہے: لوگ اس وقت تک خیر میں رہیں گے' جب تک وہ وقت آنے پر روزہ بلا تاخیر افطار کرتے رہیں گے۔

۲۔ سحری تاخیر سے کرنا:

حضرت انسؓ جناب زید بن ثابت کے حوالہ سے روایت کرتے ہیں کہ ہم نے آپؐ کے ساتھ سحری کی اور پھر ہم نماز فجر کے لئے کھڑے ہو گئے۔ میں نے دریافت کیا نماز و سحری کے درمیان کتنا وقت تھا؟ انہوں نے کہا: جتنا وقت قرآن کی پچاس آیات پڑھنے پر صرف ہوتا ہے۔ (رواہ مسلم)

۳۔ کثرت سے ذکر الٰہی' دعاء اور قرآن پاک کی تلاوت۔

۴۔ فحش گوئی' گالی گلوچ اور غیبت وغیرہ سے مکمل احتراز۔

آپؐ کا فرمان ہے جو شخص جھوٹ اور اس پر عمل نہیں چھوڑتا اللہ تعالیٰ کو اس کے بھوکا و پیاسا رہنے کی کوئی ضرورت نہیں۔ (رواہ بخاری)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(ھ) وہ دن جن میں روزہ رکھنا حرام ہے:

عیدالفطر و عیدالاضحیٰ کے دن اور تشریق کے تین دن یعنی قربانی سے متصل تین دن' ذوالحج کی گیارہ بارہ تیرہ تاریخ اور شک کے دن روزہ رکھنا حرام ہے۔

(و) ناپسندیدہ روزے:

ا۔ تسلسل و تواتر سے نفلی روزے رکھنا یعنی ہر دن بغیر تعطل و انقطاع روزہ رکھنا۔ اس لئے کہ جناب رسالت مآبؐ نے اس سے منع فرمایا ہے کہ تواتر و تسلسل سے نفلی روزہ رکھے جائیں۔ (رواہ بخاری)

۲۔ صرف اتوار کو روزہ کے لئے مختص کرنا۔

اس لئے کہ اس سے اہل کتاب کی موافقت ہوتی ہے جبکہ ہمیں ان کی مخالفت کا حکم دیا گیا ہے۔ آپؐ نے فرمایا صرف ہفتہ کے دن کا روزہ نہ رکھا جائے تاہم اگر فرض روزہ ہو تو کوئی حرج نہیں۔ (ابوداؤد)

جناب رسالت مآبؐ کا ارشاد گرامی ہے: جب ماہ رمضان المبارک کی پہلی رات ہوتی ہے تو شیطانوں اور سرکش جنوں کو جکڑ دیا جاتا ہے اور جہنم کے دروازے بند کر دیئے جاتے ہیں اور ان میں سے ایک بھی دروازہ کھلا نہیں چھوڑا جاتا اور جنت کے سارے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں اور ان میں سے ایک بھی دروازہ بند نہیں کیا جاتا۔

منادی کرنے والے کی صدا آتی ہے۔ اے بھلائی کے متلاشیو! آگے بڑھو اور اے برائی کے خوگرو! باز آجاؤ اور اللہ تعالیٰ بہت سے لوگوں کو جہنم سے آزاد کرتے ہیں اور ایسا ہر رات ہوتا ہے۔ (رواہ ترمذی)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

روزے کے فوائد

ارشاد باری تعالیٰ ہے۔ اے ایمان والو! تم پر روزے فرض کر دیے گئے ہیں جیسا کہ تم سے پہلے لوگوں پر فرض کیے گئے تھے تاکہ تم پرہیزگار بنو۔ (سورہ البقرہ' آیت ۱۸۳)

روزہ کے بہت سے فوائد ہیں جن میں سے چند درج ذیل ہیں:

۱۔ روزہ مالداروں کے دلوں میں عملی طور پر فقیروں کے لیے رحمت و مہربانی پیدا کرتا ہے' مالدار روزہ دار جب بھوک کی تکلیف اور پیاس کی شدت محسوس کرتا ہے تو اس میں از خود کھانے پینے کے محتاج شخص کی مدد کا جذبہ پیدا ہوتا ہے تاکہ وہ اسے تکلیف سے نجات دلائے جس کا وہ تجربہ کر چکا ہے۔

۲۔ ضرورت مندوں کے دلوں کی تسلی و دلجوئی کرنا' یہ ایسے کہ جب وہ دیکھتے ہیں کہ مالدار و متمول لوگ بھوک و پیاس کی تکلیف اور لذتوں سے دور رہنے میں ان کے ساتھ برابر کے شریک ہیں۔ ایک پرانی کہاوت ہے' فقیر کے لیے سب سے نفع مند دلجوئی یہ ہے کہ مالدار کو اس کے برابر کھڑا کر دیا جائے خواہ دن کے چند لمحوں کے لیے ہی ہو۔

۳۔ روزہ شہوات کو قابو میں رکھنے کے لیے انسان کی مدد کرتا ہے اور اپنے نفس پر تحکم کے لیے اسے مضبوط کرتا ہے اسی لیے جناب رسالت مآب ﷺ نے فرمایا: ''اے نوجوانوں کی جماعت! تم میں سے جو شادی کی استطاعت رکھتا ہو وہ شادی کرے اور جو نہیں رکھتا اسے چاہیے کہ وہ روزہ رکھے' یہ اسے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

گناہوں سے محفوظ رکھے گا۔ پھر یہ بھی ہے کہ جب نفس انسان کو معاصی کے ارتکاب کی طرف کھینچتا ہے تو اگر انسان کی گرفت اپنے نفس پر مضبوط ہوگی تو گناہ میں مبتلا ہونے کے مواقع کم ہوجاتے ہیں۔

۴۔ روزہ انسان کو صبر کرنے اور مشکلات برداشت کرنے کا عادی بناتا ہے اور صبر جیسی بہترین صفت سے آراستہ کرتا ہے۔

۵۔ روزہ انسان کو اللہ تعالیٰ کے لیے انکساری وعبودیت یاد دلاتا ہے تاکہ وہ اپنے آپ کو بڑا نہ سمجھے اس لیے کہ وہ روزہ کے دوران تھوڑا کھانے یا تھوڑی سی کسی اور چیز کی ضرورت محسوس کرتا ہے تو اسی سے اس میں انکسار پیدا ہوتا ہے۔

۶۔ روزہ کی وجہ سے بھوک سے انسان بہت سے فوائد حاصل کرتا ہے جن میں سے اہم ترین ذہانت دماغ اور فطانت قلب ہیں' چنانچہ آپ ﷺ کا ارشاد گرامی ہے ''یقیناً شیطان انسان میں اس طرح سرایت کرجاتا ہے جس طرح اس کی رگوں میں خون۔'' بعض احادیث میں یہ الفاظ ہیں: ''شیطان کے راستوں کو بھوک سے تنگ کردو۔'' جبکہ بھوک کے فوائد یہ ہیں: معدہ امراض سے محفوظ ہوتا ہے جبکہ داناؤں کا کہنا ہے۔ ''معدہ بیماریوں کا گھر ہے۔''

۷۔ یہ سب سے اہم ترین بات ہے کہ روزہ انسان کو اللہ تعالیٰ کی عبادت میں اخلاص کا عادی بناتا ہے' اس لیے کہ روزہ اللہ تعالیٰ اور بندے کے درمیان ایسا راز ہے جسے کوئی نہیں جان سکتا جس کی وجہ سے یہ ہر قسم کی ریاکاری سے محفوظ ہوجاتا ہے۔ اسی کے پیش نظر آپ ﷺ نے فرمایا: ''اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ بنی آدم کا ہر عمل اس کے لیے ہے مگر روزہ صرف میرے لیے ہے' لہٰذا اس کا صلہ بھی میں خود ہی دوں گا۔'' (متفق علیہ)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ان سب فوائد کا خلاصہ اور نتیجہ تقویٰ اور پرہیز گاری ہے۔

چنانچہ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے: ''تا کہ تم پرہیز گار بنو۔'' (القرآن)

اور روزہ اول و آخر انسان کے لیے دنیا و آخرت میں سعادت و راحت کا باعث ہے۔

۳۔صرف جمعہ کے دن کو روزہ کے لیے مختص کرنا بھی ناپسندیدہ ہے:

چنانچہ آنحضرت ﷺ کا ارشاد گرامی ہے:

''صرف جمعہ کے دن کا روزہ نہ رکھو ہاں اگر ایک دن پہلے اور ایک دن بعد کا روزہ بھی ساتھ رکھ لیا جائے تو پھر کوئی حرج نہیں۔'' (بخاری)

۴۔ہمیشہ و متواتر روزہ رکھنا:

جب حضرت عبداللہ بن عمرؓ نے ایسا کرنا چاہا تو آپ ﷺ نے فرمایا ایسا مت کیجئے۔ (بخاری)

(ز) مستحب و مستحسن روزے:

۱۔ ہر ماہ چاند کی تیرہ' چودہ اور پندرہ تاریخ کا روزہ۔

۲۔ سوموار و جمعرات کے دن کا روزہ۔

۳۔ ماہ شوال کے چھ روزے۔

۴۔ ماہ محرم بالخصوص نو اور دس محرم کا روزہ رکھنا۔

آپ ﷺ کا ارشاد گرامی ہے:

''ماہ رمضان کے روزوں کے بعد ماہ محرم میں روزے رکھنا اور فرض نماز کے بعد رات کی نماز سب سے افضل ہے۔ (رواہ مسلم)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۵۔ ماہ ذوالحج کے پہلے نو دنوں کے روزے:

حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں کہ جناب رسالت مآب ﷺ اس تواتر سے روزے رکھتے تھے کہ یوں لگتا کہ آپ روزے افطار نہیں کریں گے اور پھر اس تواتر سے روزے نہ رکھتے کہ ہم کہتے آپ ﷺ روزے نہیں رکھیں گے۔

میرے مشاہدہ کے مطابق آپ ﷺ نے ماسوائے ماہ رمضان المبارک کے کسی اور مہینے کے مکمل روزے نہیں رکھے اور ماہ شعبان سے زیادہ کسی مہینے کے روزے نہیں رکھے۔ تقریباً سارا ماہ شعبان ہی روزے رکھتے تھے۔ (متفق علیہ)

۷۔ ان غیر شادی شدہ لوگوں کے لیے روزہ رکھنا مستحسن ہے جو شادی کی استطاعت نہیں رکھتے:

آپ ﷺ کا ارشاد گرامی ہے' اے نوجوانوں کی جماعت!

تم میں سے جس کے پاس استطاعت ہے اسے چاہئے کہ وہ شادی کرلے اس سے نگاہ پاکیزہ اور شرمگاہ گناہ سے محفوظ رہو جاتی ہے اور جس کے پاس استطاعت نہ ہو اسے روزہ رکھنا چاہئے۔ یہ اسے گناہ سے محفوظ رکھے گا۔ (رواہ مسلم)

(ح) روزہ کے عمومی احکامات:

☆ روزہ رکھنا جائز مگر اس کی قضا لازم:

وہ مسافر اور مریض جس پر روزہ گراں ہو اس کے لیے روزہ نہ رکھنا جائز اور نماز نصف ہے۔

☆ روزہ نہ رکھنا بھی لازم اور قضا بھی لازم:

ماہواری اور زچگی والی عورت لازمی طور پر روزہ نہیں رکھے گی مگر اس پر قضا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لازم ہوگی۔ حاملہ اور دودھ پلانے والی عورت کو اگر اپنے بچے کی جان کا خطرہ ہے تو اسے بھی روزہ نہ رکھنے کی اجازت ہے مگر فدیہ دینا ہوگا لیکن اگر انہیں صرف اپنی جان کا خطرہ لاحق ہو تو انہیں بغیر فدیہ روزہ نہ رکھنے کی اجازت ہے مگر روزوں کی قضا دینا ہوگی۔

☆ فدیہ کے ساتھ روزہ نہ رکھنے کی اجازت مگر قضا لازم نہیں:

وہ بوڑھا مرد و عورت جو روزہ کی طاقت نہیں رکھتے اور وہ بیمار جس کو شفا کی امید نہیں ان کو روزہ نہ رکھنے کی اجازت ہے لیکن انہیں فدیہ دینا ہوگا جو کہ ہر روزہ کے بدلے میں ایک مسکین کا کھانا ہے۔

جناب رسالت مآب ﷺ کا فرمان ہے رات کا قیام لازماً کرو اس لیے کہ یہ تم سے پہلے نیک لوگوں کا وطیرہ، اللہ تعالیٰ سے قربت کا ذریعہ، گناہ سے رکنے اور گناہ مٹانے اور جسم کو بیماریوں سے محفوظ رکھنے کا سبب ہے۔ (رواہ احمد و ترمذی بیہقی)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قیام اللیل ''تراویح'' کے فضائل

ہر قسم کی تعریف اللہ تعالیٰ کے لئے ہے جس نے ماہ رمضان کو سارے سال کے مہینوں پر برتری عطا فرمائی اور روزہ کی فرضیت کے لئے سارے مہینوں میں سے اسے منتخب کیا' جناب ﷺ کو راتوں کے قیام کی دعوت دی' اور ایسا کرنے والوں کو غلطیوں و گناہوں کے معاف ہونے کی بشارت دی۔

میں اس کے عمدہ انعامات پر اس کی تعریف اور شکریہ ادا کرتا ہوں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ معبود برحق صرف اللہ تعالیٰ ہے' ہمیشہ کے لئے اس کا کوئی شریک نہیں اور میں گوائی دیتا ہوں کہ محمد ﷺ اس کے بندے اور رسول ہیں جو نماز' روزہ اور قیام اللیل میں سب سے افضل ہیں اور آپ کے صحابہ کرامؓ پر بہت زیادہ سلام ہو۔

ماہ رمضان کی راتوں کا قیام:

اس قیام کا وقت عشاء سے شروع ہو کر طلوع فجر تک رہتا ہے۔

یہ سنت موکدہ ہے۔ اسے گھر میں تنہا ادا کیا جائے یا مسلمانوں کی جماعت کے ساتھ مسجد میں ادا کیا جائے دونوں طرح جائز ہے' لیکن جماعت کے ساتھ ادا کرنا افضل و بہتر ہے۔ رات کا قیام آپ ﷺ کی سنت ہے جس پر آپ ﷺ نے ہمیشگی کی ہے جبکہ دوسرے مسلمانوں کو اس کی ترغیب دلائی ہے اور قیام کرنے والے کو گناہوں کی بخشش کی خوشخبری سنائی ہے۔

چنانچہ آپ ﷺ کا فرمان ہے جس شخص نے رمضان کا قیام ایمان کی حالت اور ثواب کی نیت سے کیا اس کے گزشتہ گناہ معاف ہو جاتے ہیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قیام کا وہ مفہوم نہیں جو عوام سمجھتے ہیں کہ ماہ رمضان کے آخر میں لمبی لمبی نماز دا کر لی جائے بلکہ اس سے مراد رمضان المبارک کی ساری راتوں میں قیام ہے وہ طویل ہو یا مختصر زیادہ ہو یا تھوڑا' یہی قیام سے مقصود ہے اور اسی کی ترغیب دلائی گئی ہے۔

نماز تراویح قیام رمضان ہی کی ایک صورت ہے لیکن افسوس کہ بہت سے لوگ صحت و طاقت' فراغت اور عبادت کا موقع مہیا ہونے کے باوجود اس ماہ کے دنوں اور راتوں میں کوتاہی برتتے اور اس ماہ کی راتوں کی ایک گھڑی بھی قیام کرنے میں غفلت کرتے ہیں جو ایسی گھڑی ہے اگر وہ اپنے رب کی عبادت میں گزاریں گے تو ان کے لیے اس دن تک محفوظ کر لی جائے گی جس دن وہ ایک ایک نیکی کے محتاج ہوں گے۔

آپ خود دیکھتے ہیں کہ ہم میں سے کتنے دوست ہیں جو ایسی مجلسوں میں کئی کئی گھنٹے صرف کر دیتے ہیں جن میں بے فائدہ گفتگو' قیل وقال اور بے مقصد گپ شپ کے سوا کچھ نہیں ہوتا جو بسا اوقات انہیں گناہوں تک لے جاتی ہے مگر یہ دوست اس سے نہ تو اکتاتے ہیں اور نہ ہی تھکتے ہیں اور اگر ان کا دل اچاٹ ہوتا ہے تو صرف ایک گھڑی مسلمانوں کے ساتھ نماز پڑھنے سے جبکہ یہ نماز اللہ تعالیٰ سے اچھا ثواب اور عمدہ جزا حاصل کرنے کا ذریعہ ہے۔

یہ سب کچھ قلت توفیق اور خیر وثواب میں عدم رغبت و دلچسپی کا نتیجہ ہے۔

میرے بھائیو! یہ بات اچھی طرح جان رکھو۔ نفل نماز تو رمضان سمیت سارے سال کی راتوں میں مستحسن و محبوب اور کثیر الثواب عمل ہے اسی لیے اللہ تعالیٰ نے یہ کام کرنے والوں کی بڑی تعریف فرمائی ہے۔ چنانچہ ارشاد باری تعالیٰ ہے: ''وہ اپنے پہلوؤں کو بستروں سے الگ کر کے اللہ تعالیٰ کے عذاب سے ڈرتے اور جنت کی امید کرتے ہوئے اس کی عبادت کرتے ہیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دوسری جگہ ارشاد باری تعالیٰ ہے: ''وہ راتوں میں بہت کم آرام کرتے اور سحر کے وقت اللہ تعالیٰ سے معافی طلب کرتے تھے۔ (سورہ الذاریات)

ایک اور جگہ اللہ تعالیٰ نے اپنے نیک بندوں کی صفات بیان کرتے ہوئے فرمایا ہے: ''وہ اپنی راتیں اللہ تعالیٰ کے سامنے سربسجود ہوکر اور قیام کر کے گزارتے ہیں۔ (الفرقان)

یہی وجہ ہے کہ جناب رسالت مآب ﷺ، آپ کے صحابہؓ اور امت کے نیک لوگوں نے اس پر ہمیشگی کی، اس کی طرف دعوت دی اور اس کی رغبت دلائی ہے۔ چنانچہ آپ ﷺ نے فرمایا: ''رات کا قیام ہرصورت کرو کیونکہ یہ تم سے پہلے نیک لوگوں کی صفت تھی، اللہ تعالیٰ سے قربت اور گناہ سے دور رکھنے کا ذریعہ، گناہ مٹانے کا سبب اور جسم کی بیماریاں کم کرنے کا نسخہ ہے۔'' (رواہ احمد وترمذی)

لہٰذا خیر و بھلائی میں رغبت و دلچسپی رکھنے والے مسلمان کو چاہئے کہ وہ اپنے آپ کو رات کی نماز سے الگ نہ رکھے خواہ تھوڑے وقت کے لیے ہی ہو۔

آپ ﷺ کا ارشاد گرامی ہے: ''رات کی نماز ترک مت کرو خواہ بکری کا دودھ دوہنے میں صرف ہونے والے وقت کے برابر ہو۔'' (طبرانی)

ایک دوسری حدیث میں ہے رات میں ایک گھڑی ایسی ہوتی ہے اگر یہ کسی مسلمان کو نصیب ہو جائے تو وہ اس میں دنیا و آخرت کی جو چیز مانگے گا اللہ تعالیٰ اسے دے دیں گے اور ایسا ہر رات ہوتا ہے۔'' (احمد و مسلم)

جب سال کی ساری راتوں میں سے ہر رات اللہ تعالیٰ کا یہ فضل عظیم ہوتا ہے تو پھر رمضان المبارک کی راتوں میں اس فضل الٰہی کا کیا سماں ہوتا ہوگا۔

ایک اور حدیث میں مروی ہے کہ رات کی تنہائی میں دو رکعت نفل نماز نیکی کے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

خزانوں میں سے ایک خزانہ ہے۔

اللہ تعالیٰ آپ پر رحم فرمائے! اس خیر کی طرف دوڑو اور ان لوگوں میں سے نہ ہو جاؤ جنہوں نے اللہ تعالیٰ کو بھلا دیا اور پھر اللہ تعالیٰ نے انہیں بھلا دیا اور اپنی آخرت کے لیے توشہ ذخیرہ کرو اس دن کے لیے جس دن نہ مال کام آئے گا اور نہ اولاد' مگر ہاں جو اللہ تعالیٰ کے حضور شرک و گناہ کی آلائشوں سے پاک و صاف دل لے کر حاضر ہوا۔ (سورہ الشعراء)

جناب رسالت مآب ﷺ کا ارشاد گرامی ہے:

تم میں سے بہترین شخص وہ ہے جو خود بھی قرآن سیکھے اور دوسروں کو بھی سکھائے۔ (رواہ بخاری)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رمضان............ماہ قرآن

آپؐ نے فرمایا:

تم میں سے بہترین شخص وہ ہے جو خود بھی قرآن سیکھے اور دوسروں کو بھی سکھائے۔ (رواہ بخاری)

اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں پر اپنی کتاب نازل کر کے بہت بڑا احسان کیا ہے جو ایسی کتاب ہے جس میں کسی بھی طرف سے باطل کی آمیزش نہیں ہو سکتی اس لئے کہ یہ کتاب دانا وستودہ صفات اللہ تعالیٰ کی نازل کردہ ہے۔ (سورۃ فصلت)

اس میں ہر عبرت کے واقعات واخبار ہیں اور اس سے درست منہج کا پتہ چلتا ہے کیونکہ اس میں احکام کو بڑی تفصیل سے بیان کیا گیا اور حلال وحرام میں فرق واضح کیا گیا ہے۔ یہ روشن کامیابی اور غرور سے نجات کا ذریعہ ہے اور دلوں کی بیماریوں کی شفا ہے جو اس کی مخالفت کرے گا اللہ تعالیٰ اسے توڑ کر رکھ دے گا اور جو اس کے علاوہ کہیں اور سے علم تلاش کرے گا اللہ تعالیٰ اسے گمراہ کر دے گا اور یہ اللہ تعالیٰ کی مضبوط رسی وروشن نور ہے جس کے عجائب اور غرائب ختم نہیں ہوتے اس نے پہلوں اور پچھلوں سبھی کے لئے راہنمائی مہیا کی ہے۔ اس کی زبان بولنے والا سچا اور اسے مضبوطی سے تھامنے والا صراط مستقیم پر گامزن رہتا ہے۔

قرآن کی تعلیم وتلاوت اور آداب کو ملحوظ رکھتے ہوئے ہمیشگی سے قرأت اس کتاب کو محفوظ رکھنے کا بہترین ذریعہ ہے چنانچہ حدیث نبویؐ ہے جناب رسالت مآبؐ سب لوگوں سے بڑھ کر سخی تھے رمضان المبارک میں تو آپ کی سخاوت دوچند

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہو جاتی تھی بالخصوص جب جبریل علیہ السلام سے قرآن پاک کا دور کرتے تھے جناب جبریلؑ اس کے لئے رمضان کی ہر رات آپؐ کے پاس آتے تھے ان دنوں آپؐ خیر و سخاوت بانٹنے میں آندھی سے بھی زیادہ تیز ہوتے تھے۔ (رواہ بخاری) لہٰذا ہم اپنے بھائیوں کو رمضان میں قرآن پاک کی تعلیم و تلاوت مل کر یا تنہا کرنے کی فضیلت باور کرانا چاہتے ہیں اس لئے کہ رسالت مآبؐ اور جناب جبریلؑ کے درمیان قرآن پاک کا دور رمضان کی ہر رات ہوتا تھا کیونکہ رات میں مشغولیات و مصروفیات ختم ہو جاتیں ہیں اور دل و زبان میں مطابقت و موافقت ہوتی ہے۔

ماہ رمضان کا قرآن کے ساتھ خصوصی تعلق ہے اس لئے کہ وحی کا آغاز رمضان میں ہوا چنانچہ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

رمضان وہ مہینہ ہے جس میں قرآن نازل ہوا جو لوگوں کے لئے سرچشمہ ہدایت اور حق و باطل میں فرق کرنے والی واضح تعلیمات پر مشتمل ہے (البقرہ۔ آیت ۱۸۳)۔

جناب رسالت مآبؐ قیام میں لمبی قرأت کرتے تھے۔ بعض سلف تو رمضان کی ہر تین راتوں میں قرآن ختم کرتے بعض سات جبکہ بعض دوسرے دس راتوں میں قرآن ختم کرتے تھے۔

جناب رسالت مآبؐ نے قرآن پاک کی تلاوت کرنے والے کی فضیلت و مرتبہ بیان کرتے ہوئے فرمایا جس شخص نے کتاب اللہ کا ایک حرف تلاوت کیا اسے ایک نیکی ملے گی جبکہ ایک نیکی کا ثواب دس گنا ہوتا ہے۔ میں یہ نہیں کہتا کہ ''الم'' ایک حرف ہے بلکہ ''الف'' ایک حرف ''لام'' ایک حرف اور ''میم'' ایک حرف ہے۔ (بخاری' حاکم' ترمذی)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قرآن کا عالم علماء میں سے افضل ہے چنانچہ آپ کا فرمان ہے:

تم میں سے بہترین شخص وہ ہے جو خود بھی قرآن سیکھے اور دوسروں کو بھی سیکھائے۔ (بخاری)

جناب رسالت مآبؐ نے اپنے صحابہ کو تلاوت قرآن کی تاکید فرمائی چنانچہ ابو سعید خدریؓ راوی ہیں کہ جناب رسالت مآبؐ نے فرمایا! میں تجھے درج ذیل باتوں کی وصیت کرتا ہوں: خوف خدا کی اس لئے کہ یہ ہر چیز کی اصل ہے جہاد کی اس لئے کہ یہ اسلام کی رہبانیت ہے۔ اللہ تعالیٰ کے ذکر اور تلاوت قرآن کریم کی اس لئے کہ یہ آسمان میں تیری روح کو پہنچانے اور زمین پر تیرے تذکرہ کا باعث ہے۔ (احمد)

تلاوت قرآن پاک کے متعلق حضرت عثمانؓ کا فرمان ہے اگر آپ کے دل پاکیزہ ہو جائیں تو کبھی کلام اللہ کی تلاوت سے سیر نہ ہوں۔

میں تو چاہتا ہوں کہ میرا کوئی دن و رات ایسا نہ ہو جس میں اللہ تعالیٰ کے کلام کو نہ دیکھوں یعنی قرآن پاک کو۔ قرآن پاک کے قاری کو چاہئے کہ وہ اس کی آیات میں غور و فکر کرے اس کے معانی و مفاہیم میں تفکر و تدبر کرے۔ حلال و حرام اور اوامر و نواہی سے آگاہی حاصل کرے جس طرح کہ صحابہ کرام نزول قرآن کے وقت کرتے تھے۔

رمضان وہ مہینہ ہے جس میں قرآن نازل ہوا یہ وہ کتاب ہے اگر پہاڑوں پر نازل ہوتی تو وہ خشیت الٰہی سے ریزہ ریزہ ہو جاتے۔ لیکن اس کے باوجود ہمیں بہت سے دل ملیں گے جو نہیں ڈرتے' آنکھیں آنسو نہیں بہاتیں اور روزہ کی حفاظت نہیں کی جاتی اور قیام نہیں کیا جاتا۔

کس کثرت سے ہمیں آیات قرآنی سنائی جاتی ہیں مگر دل پھر بھی پتھر بلکہ ان

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سے بھی بڑھ کر سخت! کس تواتر سے رمضان المبارک ہمارے پاس آتا ہے لیکن ہمارا حال بدبختوں جیسا رہتا ہے نہ تو جوان نادانیوں کو خیرباد کہتے ہیں اور نہ ہی بوڑھے نیک لوگوں کے ساتھ شامل ہوتے ہیں۔

ہم ان لوگوں کے مقابلہ میں آج کہاں کھڑے ہیں جنہوں نے اللہ تعالیٰ کے داعی کی دعوت کو سنا اور اسے قبول کیا اور جب ان کے سامنے قرآن کی آیات تلاوت ہوتی ہیں تو ان کے دل دہل جاتے ہیں اور جب وہ روزہ رکھتے ہیں تو ان کے کان' آنکھیں اور زبانیں بھی روزہ رکھتی ہیں کیا یہ لوگ ہمارے لئے نمونہ نہیں ہیں؟

جناب رسالت مآبؐ نے فرمایا:

اللہ تعالیٰ کی راہ میں صبح یا شام گزارنا دنیا اور جو کچھ اس میں ہے سے بہتر ہے۔

(رواہ بخاری)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رمضان عزت اور کامیابیوں کا مہینہ ہے

کوئی ایسا مہینہ نہیں جس میں اس قدر تاریخ اسلام کے تاریخی و عظیم الشان روشن کارنامے رقم ہوئے ہوں جس قدر کہ ماہ رمضان میں ہوئے ہیں۔ اس لئے کہ رمضان ماہ جہاد، ماہ عزت اور ماہ ہمت و عظمت ہے۔

سن دو ہجری کے رمضان المبارک کی سترہ تاریخ کو کفار قریش جمع ہوئے تاکہ مسلمانوں کو نیست و نابود کردیں جن کی تعداد ایک ہزار تھی ان میں سے کچھ گھڑ سوار اور کچھ پیادہ تھے جبکہ سارے ہی اسلحہ سے لیس تھے۔ ادھر مسلمان تھے جو کہ انتہائی کم تعداد تقریباً تین سو ہونے کے ساتھ ساتھ اس سے قبل کبھی جنگ کے لئے بھی نہیں نکلے تھے۔ چنانچہ مقام بدر پر دونوں کا آمنا سامنا ہوا اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کو دشمنوں پر فتح نصیب فرمائی اور ان کی بڑی زبردست مدد کی۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے اس انعام کا اس آیت کریمہ میں ذکر کیا ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

جنگ بدر میں اللہ تعالیٰ نے تمہاری مدد کی جبکہ تم تعداد میں تھوڑے تھے۔ اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہو تاکہ تم اس کے شکر گزار بندوں میں شامل رہو۔ (آل عمران۔ آیت ۱۲۳)

سن آٹھ ہجری میں رمضان کی بیس تاریخ کو جناب رسالت مآبؐ نے بڑی عظیم جدوجہد کے بعد مکہ فتح کیا اور عظیم فاتح کی حیثیت سے اس میں داخل ہوئے جبکہ کچھ عرصہ پہلے اس شہر سے چھپتے چھپاتے نکلے تھے۔ اس کے ساتھ ہی کعبہ شریف کو بتوں اور خود ساختہ خداؤں سے پاک کردیا گیا اور آپؐ کی زبان پر اللہ تعالیٰ کا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

یہ فرمان تھا۔ میرے محبوب ﷺ کہہ دو! حق آ گیا ہے اور باطل چلا گیا ہے۔ یقیناً باطل جانے والا ہے۔ (سورۃ الاسراء)

سن نو ہجری کو ماہ رمضان میں مسلمانوں نے حضرت سعد بن ابی وقاصؓ کی قیادت میں فارسی حکومت پر قادسیہ کے تاریخی مقام پر فتح وغلبہ حاصل کیا اور کسریٰ کے ایوانوں پر اسلام کا پرچم لہرایا۔

سن ۵۸۳ ھ کو رمضان میں اسلام کے ہیرو صلاح الدین ایوبی نے مسلمان فوجوں کو جمع کر کے **صلیبیوں** کو نابود کر کے بیت المقدس ان سے واپس لے لیا جو کہ اسی برس سے ان کے تسلط میں تھا۔

۶۵۸ ہجری میں ۲۵ رمضان المبارک کو سیف الدین قطز کی قیادت میں روزہ دار مسلمان سپاہ کے ساتھ تاتاریوں اور مغلوں کے بھاری بھرکم لشکروں کی مڈبھیڑ ہوئی بالآخر مسلمانوں نے عین جالوت کے مقام پر دشمنوں کو عبرتناک شکست دی۔

رمضان کی دو تاریخ کو مسلمان سپاہ کی سلطان ناصرالدین محمد قلاموں کی قیادت میں لشکر تاتار کے ساتھ جنگ ہوئی جس میں مسلمانوں نے ان کو ایسی تاریخی شکست دی کہ اس کے بعد وہ اپنے پاؤں پر کھڑے نہ ہو سکے۔

قابل غور بات یہ ہے کہ جب سے اللہ تعالیٰ نے روزے فرض کئے مسلمانوں کو اس بات کا عادی بنا دیا کہ جب بھی انہوں نے اللہ تعالیٰ کے لیے اخلاص اور ایمان و پرہیزگاری کے ساتھ روزے رکھے اللہ تعالیٰ نے ان کو زبردست کامیابی عطا کی۔

اور یہ بات قابل فہم بھی ہے کہ مسلمان جب اپنے نفس سے جہاد کرے اور اپنی خواہشات کو مغلوب کرنے میں کامیاب ہو جائے تو منطقی طور پر اپنے دشمن کے خلاف جہاد میں بھی کامیاب ہوگا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

یاد رہے کہ نفس کے ساتھ جہاد دشمن کے خلاف جہاد سے بھی سخت و مشکل ہوتا ہے۔ درج بالا ساری کامیابیوں پر ہم اللہ کے شکر گزار ہیں اور اس سے دعا کرتے ہیں کہ وہ امت مسلمہ کو دائمی کامیابیاں نصیب فرمائے۔

یہ دائمی کامیابیاں امت مسلمہ کو اپنے بے شمار دشمن اول شیطان پر' اپنے نفس کی خواہش پر اور ہر جگہ موجود دشمنوں پر حاصل ہوں اور ہمارا رب مسلمانوں کو عزت و عظمت واپس دلائے' یقیناً وہ ایسا کرنے پر قادر ہے۔

ارشاد باری تعالیٰ ہے:

''اے ایمان والو! اگر تم اللہ کی مدد کرو گے تو وہ تمہاری مدد کرے گا۔ (سورہ محمد)

رسالت مآب ﷺ کا فرمان ہے:

''صدقہ مصیبت کے ستر دروازے بند کر دیتا ہے۔'' (حدیث)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رمضان المبارک میں صدقہ کی فضیلت

جناب رسالت مآب ﷺ نے فرمایا رمضان میں صدقہ سب اعمال سے افضل ہے۔ (بحوالہ ترمذی' بیہقی)

ہر قسم کی تعریف احسان کرنے والے' رزق دینے والے اور بادشاہت کے مالک اللہ تعالیٰ کے لیے ہے جو وہ چاہتا ہے ہوتا ہے اور جو وہ نہیں چاہتا نہیں ہوتا۔

جان رکھو! کہ ہر چیز اس کے احاطہ شمار میں ہے وہ جسے چاہتا ہے بے حساب رزق دیتا ہے۔ اور درود وسلام جناب سید البشر' خاتم النبیین اور امام المتقین محمد ﷺ پر جو نماز پڑھنے' روزہ رکھنے' صدقہ دینے اور قیام کرنے والوں میں سب سے افضل ہیں۔

آپ ﷺ سب سے بڑھ کر سخی تھے بالخصوص رمضان المبارک میں آپ ﷺ کی سخاوت دو چند ہو جاتی تھی۔

حضرت عبداللہ بن عباسؓ راوی ہیں کہ جبریل جناب رسالت مآب ﷺ سے رمضان کی ہر رات ملتے اور قرآن کا دور کرتے۔ تب آپ ﷺ تیز ہوا سے بھی بڑھ کر سخی ہوتے تھے۔ (رواہ بخاری)

صدقہ کے متعلق فوائد ہیں جنہیں شمار نہیں کیا جا سکتا:

ذیل میں ہم بعض احادیث نبویہ ذکر کرتے ہیں جو صدقہ کے فوائد بیان کرتی ہیں:

۱۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ''عنقریب تم پر ایسا وقت آئے گا کہ ایک شخص اپنا صدقہ لے کر نکلے گا وہ جس کو بھی صدقہ پیش کرے گا وہ کہے گا' اگر تم کل لے کر آتے تو میں قبول کر لیتا لیکن آج مجھے اس کی ضرورت نہیں' چنانچہ اسے کوئی ایسا شخص نہیں ملے گا جو صدقہ لے۔'' (متفق علیہ)

۲۔ جناب رسالت مآب ﷺ نے فرمایا: ''اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں اے ابن آدم! خرچ کر میں تجھ پر خرچ کروں گا۔'' (متفق علیہ)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۳۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ''جنت میں ایک گھر ہے جس کا نام سخیوں کا گھر ہے۔ (رواہ طبرانی)

۴۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ''سخی اللہ تعالیٰ سے قریب لوگوں سے قریب جنت سے قریب اور جہنم سے دور' جبکہ کنجوس اللہ تعالیٰ سے دور' لوگوں سے دور' جنت سے دور اور جہنم سے قریب ہوتا ہے۔ جاہل سخی اللہ تعالیٰ کو کنجوس عبادت گزار سے زیادہ محبوب ہے۔'' (ترمذی)

۵۔ آنجناب ﷺ نے فرمایا: ''یقیناً اللہ تعالیٰ روٹی کے ایک لقمے' مٹھی بھر کھجور اور ان جیسی دیگر چیزوں کے بدلہ جن سے مسکین کو فائدہ ہو۔ تین لوگوں کو جنت میں داخل کرے گا۔ صاحب مال' اس کی معاون بیوی اور مسکینوں میں تقسیم کرنے والے ملازم کو۔'' (رواہ حاکم)

۶۔ آپ ﷺ نے فرمایا: جہنم کی آگ سے بچو خواہ کھجور کی گٹھلی ہی صدقہ کرو اور اگر یہ بھی میسر نہ ہو تو اچھی بات ہی کہو۔'' (متفق علیہ)

۷۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ کو سب اعمال سے محبوب ترین عمل بھوکے مسکین کو کھانا کھلانا' اس کا قرض ادا کرنا یا اس کی مصیبت دور کرنا ہے۔ (طبرانی)

۸۔ آپ ﷺ کا فرمان ہے: ''رزق میں اضافہ کے لیے صدقہ سے مدد لو۔'' (بیہقی)

۹۔ صدقہ کے ذریعے رزق طلب کرو۔ (بیہقی)

۱۰۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ''صدقہ کرو بے شک صدقہ تمہیں جہنم سے نجات دلائے گا۔ (طبرانی)

۱۱۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ''صدقہ مصیبت کے ستر دروازے بند کرتا ہے۔ (طبرانی)

۱۲۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ''صدقہ اس کے صحیح مصرف پر خرچ کرنا' نیک عمل کرنا' والدین کے ساتھ احسان اور صلہ رحمی بدبختی کو سعادت میں بدل دیتے ہیں۔ نیز عمر میں اضافہ کرتے ہیں اور برے حوادث سے محفوظ کرتے ہیں۔'' (ابونعیم)

۱۳۔ رزق کی چابیوں کا رخ عرش رحمٰن کی طرف ہے اللہ تعالیٰ لوگوں کو رزق ان

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کے خرچ کے مطابق عطا کرتا ہے۔ جو زیادہ خرچ کرتے ہیں ان کو زیادہ دیتا ہے اور جو کم خرچ کرتے ہیں ان کو کم دیتا ہے۔ (دار قطنی عن انس)

۱۴۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ''نیکی کی بہترین قسم صدقہ کرنا ہے۔'' (طبرانی)

۱۵۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ''بندہ کہتا ہے میرا مال! میرا مال! جبکہ اسے اس کے مال میں سے درج ذیل تین فوائد حاصل ہوتے ہیں۔ جو اس نے کھالیا وہ ختم ہوگیا' جو اس نے پہن لیا وہ بوسیدہ ہوگیا اور جو اس نے دوسروں کو دیا وہ جمع کرلیا اور جو کچھ اس کے علاوہ ہے وہ جانے والا ہے اور وہ اسے لوگوں کے لیے چھوڑنے والا ہے۔'' (رواہ مسلم)

۱۶۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ''اپنے مریضوں کا علاج صدقہ سے کرو' بلاشبہ صدقہ مصیبتوں اور بیماریوں کو ٹالتا ہے اور اس سے عمروں اور نیکیوں میں اضافہ ہوتا ہے۔ (بیہقی)

۱۷۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ''اپنی صبح کا آغاز صدقہ سے کرو بے شک مصیبت صدقہ کو عبور نہیں کرسکتی۔'' (طبرانی)

۱۸۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ''بہترین صدقہ پانی پلانا ہے۔'' (احمد)

۱۹۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ''صدقہ سے مال کم نہیں ہوتا۔'' (طبرانی)

۲۰۔ بہترین صدقہ وہ ہے جو رمضان میں ہو۔ (ترمذی' بیہقی)

حضرت عائشہؓ راوی ہیں کہ میں نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ! اگر مجھے لیلۃ القدر نصیب ہوجائے تو میں کیا کہوں؟ آپ ﷺ نے فرمایا ''یہ دعا پڑھو! اللھم انک عفو تحب العفو فاعف عنی ''ترجمہ: اے میرے اللہ! بے شک تو معاف کرنے والا ہے' بخشش کو پسند کرتا ہے لہٰذا مجھے بخش دے۔'' (رواہ احمد)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رمضان المبارک عفوودرگزر کا مہینہ

ہر قسم کی تعریف اس اللہ تعالیٰ کے لئے جس نے اپنی یہ صفت بیان کی ہے کہ وہ معافی دینے والا اور قدرت والا ہے اور کثیر درود وسلام مخلوق میں سے بہترین ہستی جناب محمد بن عبداللہ ؐ، آپ کی آل اور آپ کے صحابہ کرامؓ پر۔

آپ ؐ صبر کرنے والوں میں سے سب سے افضل اور معاف کرنے والوں میں سے سب سے بہتر تھے۔

حمد وثنا اور درود وسلام کے بعد:

ماہ رمضان عفوودرگزر، بخشش ورحمت اور جہنم سے آزادی کا مہینہ ہے۔ جس طرح ہم خود اس ماہ میں اللہ تعالیٰ سے معافی طلب کرتے ہیں۔ اس طرح ہم پر بھی لازم ہے کہ ہم ستانے اور ظلم کرنے والے کو معاف کر دیں۔

ماہ رمضان ایسی عظیم فرصت ہے جس کا کوئی بدل نہیں ہے لہٰذا ہمیں اس سے استفادہ کرنا چاہئے اور زندگی کا نیا صفحہ کھولنا چاہئے جو محبت سے بھرپور ہو۔

ارشاد باری تعالیٰ ہے۔ جس نے معاف کیا اور اپنی اصلاح کر لی۔ اس کا اجر اللہ کے ذمہ ہے بلاشبہ وہ ظالموں کو پسند نہیں کرتا۔ (سورہ شوریٰ)

دوسری جگہ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

تم نیکی اعلانیہ کرو یا چھپا کر یا تم کسی کی زیادتی کو معاف کرو بلاشبہ اللہ تعالیٰ معاف کرنے والا اور بدلہ لینے پر قادر ہے۔ (النساء)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللہ تعالیٰ معاف کر دینے والے کی معافی کی قدر کرتے ہیں وہ اس طرح کہ جب وہ غلطی کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کو معاف کر دیتے ہیں۔

محترم قاری! آپ کے ساتھ زیادتی کرنے والے کے لئے آپ کی معافی آپ کو اللہ تعالیٰ کے قریب لے جائے گی اور آپ کو اس کے بدلے بہترین اجر ملے گا۔ بے شک اللہ تعالیٰ کی صفات میں سے ایک صفت یہ بھی ہے کہ وہ بندوں کو سزا دینے پر قدرت و طاقت کے باوجود معاف کر دیتا ہے۔ چنانچہ اس کا ارشاد گرامی ہے: بلاشبہ اللہ تعالیٰ معاف کرنے والا اور سزا دینے پر طاقت رکھنے والا ہے۔ ایک اثر ہے کہ اللہ تعالیٰ کے عرش کو اٹھانے والے اللہ تعالیٰ کی تسبیح بیان کرتے ہیں ان میں سے بعض یہ پڑھتے ہیں۔ سبحانک علی حلمک بعد علمک اور بعض یہ کہتے ہیں: سبحانک علی عفوک بعد قدرتک ترجمہ: سزا پر قدرت کے باوجود تیرے عفو پر ہم تیری پاکیزگی بیان کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ کا یہ بھی فرمان ہے:

بے شک صبر و معافی عظیم کاموں میں سے ہے۔

آپ ؐ نے فرمایا: صدقہ سے مال کم نہیں ہوتا اور درگزر کرنے پر اللہ تعالیٰ بندے کو عزت دیتا ہے اور جو اللہ تعالیٰ کے لئے انکسار و تواضع کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس کو سربلند کرتا ہے۔ (رواہ مسلم واحمد)

آپ ؐ نے فرمایا:

اللہ تعالیٰ نے جنت میں ایک ایسا دروازہ بنایا ہے جس میں سے صرف وہ شخص داخل ہوگا جس نے کسی کی طرف سے ہونے والی زیادتی کو معاف کر دیا۔ (احمد)

حضرت ابو ہریرہؓ راوی ہیں کہ ایک شخص نے حضرت ابوبکر صدیق ؓ کو جناب

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رسالت مآبؐ کی موجودگی میں گالی دی آپؐ تعجب سے مسکراتے رہے جب وہ شخص حد سے آگے بڑھ گیا تو حضرت ابوبکر صدیقؓ نے بھی اس کی بعض باتوں کا جواب دیا اس پر آپؐ ناراض ہو کر چل دیئے حضرت ابوبکر صدیقؓ نے آگے بڑھ کر آپؐ سے عرض کیا جناب جب یہ مجھے گالیاں دے رہا تھا تو آپؐ بیٹھے سنتے رہے اور جب میں نے اس کی بعض باتوں کا جواب دیا تو آپ ناراض ہو کر چل دیئے؟

آپؐ نے فرمایا:

جب تو خاموش تھا تو فرشتہ تیری طرف سے جواب دے رہا تھا اور جب تو نے اس کا جواب دیا تو شیطان آ گیا اور میں شیطان کے ساتھ بیٹھ نہیں سکتا!

پھر آپؐ فرمایا:

اے ابوبکرؓ تین باتیں بالکل برحق ہیں۔ جب کسی انسان پر کسی طرف سے ظلم ہوتا ہے مگر وہ اسے اللہ تعالیٰ کے لئے معاف کر دیتا ہے تو اللہ تعالیٰ اپنی خالص مدد سے اسے عزت عطا کرتا ہے۔

ایک انسان صلہ رحمی کا دروازہ کھولتا ہے تو اللہ تعالیٰ اسے کثرت مال سے نوازتا ہے اور اگر کوئی شخص مانگنے کا دروازہ کھولتا ہے تو اللہ تعالیٰ اسے قلت مال میں مبتلا کر دیتا ہے۔ (احمد۔ابوداؤد)

حضرت ابوہریرہؓ راوی ہیں کہ جناب رسالت مآبؐ نے فرمایا:

قیامت کے دن منادی کرنے والا آواز دے گا جس پر کوئی کھڑا نہیں ہوگا۔ مگر ہاں وہ شخص جس کا اللہ تعالیٰ پر کوئی احسان ہوگا مخلوقات تعجب و حیرت سے عرض کریں گی اسے ہر عیب سے پاک اللہ تعالیٰ احسان تو تیرا ہے؟

اللہ تعالیٰ فرمائیں گے [illegible]

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وقدرت کے باوجود دنیا میں کسی کی زیادتی کو معاف کر دیا۔ (بیہقی)

آپؐ نے فرمایا: صدقہ سے مال کم نہیں ہوتا اور اگر کوئی انسان اپنے لئے سوال کا دروازہ کھولتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس پر فقر و محتاجی کا دروازہ کھول دیتا ہے۔ (طبرانی)

جناب رسالت مآبؐ کی طرف سے اپنے دشمنوں کو معافی کی ایک اعلیٰ مثال:

حضرت ابو ہریرہؓ راوی ہیں کہ آپؐ نے نجد کی طرف چند گھڑ سوار بھیجے جو حنیفہ قبیلہ کے سردار ثمامہ بن آثال کو گرفتار کر کے لائے اور اسے مسجد نبویؐ کے ایک ستون کے ساتھ باندھ دیا۔ آپؐ اس کے پاس آئے اور پوچھا:

ثمامہ تیرے پاس کیا ہے؟ وہ بولا: میرے ہاں سب خیر ہے اے محمد! اگر تو مجھے قتل کرے گا تو ایسے شخص کو قتل کرے گا جس کے خون کا بدلہ لیا جائے گا اور اگر تو احسان کرے گا تو قدردان پر احسان کرے گا اور اگر تجھے مال چاہئے تو جتنا مال مانگے گا، تجھے ملے گا! آپؐ اسے چھوڑ کر چلے گئے اور دوسرے دن پھر آ کر آپؐ نے اس سے پوچھا: اے ثمامہ! تیرے پاس کیا ہے؟ وہ بولا: وہی جو میں نے آپ سے پہلے کہا کہ اگر تو احسان کرے گا تو ایک قدردان پر احسان کرے گا اور اگر قتل کرے گا تو ایسے شخص کو قتل کرے گا جس کے قتل کا بدلہ لیا جائے گا اور اگر تجھے مال چاہئے تو جتنا مانگے گا ملے گا!

اس کے بعد آپؐ اس کے ہاں سے چلے گئے پھر جب کل ہوئی تو آپؐ نے پھر وہی سوال دہرایا اے ثمامہ! تیرے پاس کیا ہے؟ وہ بولا: میرے پاس وہی ہے جو میں پہلے بتا چکا ہوں۔ اگر تو احسان کرے گا تو قدردان پر احسان کرے گا اور اگر تو قتل کرے گا تو ایسے شخص کو قتل کرے گا جس کے خون کا بدلہ لیا جائے گا اور اگر تجھے مال چاہئے تو جتنا مانگے گا ملے گا اس پر آپؐ نے فرمایا: ثمامہ کو رہا کر دو! چنانچہ وہ رہا ہو کر مسجد کے قریب ہی کھجور کے درخت کے سایہ میں چلا گیا جہاں پر وہ پکارا ٹھا میں گواہی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دیتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں اور محمدؐ اللہ تعالیٰ کے بندے اور رسول ہیں۔ اللہ کی قسم! اس روئے زمین پر مجھے آپ کے چہرے سے بڑھ کر کوئی چہرہ ناپسندیدہ نہیں تھا لیکن اب آپ کے چہرے سے بڑھ کر مجھے کوئی چہرہ محبوب نہیں ہے۔

اللہ کی قسم مجھے آپ کے شہر سے بڑھ کر کوئی شہر ناپسند نہیں تھا اور اب آپ کا شہر دنیا کے سارے شہروں سے بڑھ کر مجھے محبوب ہے!

آپ کے گھوڑا سوار دستہ نے مجھے پکڑ لیا ہے جبکہ میں عمرہ کرنا چاہتا تھا آپؐ کیا فرماتے ہیں؟ جنابؐ نے اسے خوشخبری دیتے ہوئے عمرہ کرنے کا حکم دیا چنانچہ جب وہ مکہ مکرمہ پہنچا تو کسی مشرک نے اس سے پوچھا: ثمامہ! کیا بے دین ہو گئے ہو؟ وہ بولا: نہیں! بلکہ میں جناب محمدؐ پر ایمان لا چکا ہوں۔ اللہ کی قسم! اب یمامہ سے تمہارے پاس گندم کا ایک دانہ بھی نہیں آئے گا جب تک کہ آپؐ اس بارے کوئی حکم نہ فرمادیں۔ (رواہ بخاری)

معطر سیرت رسولؐ اس قسم کے واقعات سے بھری پڑی ہے جن میں یہ ذکر ہے کہ آپ علیہ السلام کو جس نے بھی ستایا آپؐ نے اسے معاف کر دیا وہ اہل طائف ہوں یا اہل مکہ و مدینہ یا دیگر شہروں کے باشندے۔ چنانچہ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

انہیں چاہئے کہ وہ معاف کر دیں اور درگزر کریں کیا تمہیں یہ پسند نہیں کہ اللہ تعالیٰ تمہیں بھی معاف کر دے۔ (سورہ قدر)

اے ہمارے اللہ! ہمیں لوگوں سے درگزر کرنے والوں اور اپنی مخلوقات پر احسان کرنے والوں میں شمار فرما اور ہمیں وہ کام کرنے کی توفیق عطا فرما جن سے تو راضی ہوتا ہے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اپنے پسندیدہ کام کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ (آمین)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رمضان المبارک میں عمرہ کا ثواب آپ ﷺ کے ساتھ حج ادا کرنے کے برابر ہے

آپ ؐ نے فرمایا: رمضان میں عمرہ ثواب میں میرے ساتھ حج کرنے کے برابر ہے۔ (متفق علیہ)

(الف) عمرہ کے ارکان وواجبات:

ارکان: احرام باندھنا' طواف کرنا' صفا ومروہ کی سعی کرنا اور سر منڈوانا یا بال ترشوانا

ا۔ احرام باندھنا:

اس کا مفہوم یہ ہے کہ احرام کا لباس پہن کر تلبیہ پکارنا شروع کر دیا جائے:

لبیک اللھم لبیک لا شریک لک لبیک ان الحمد والنعمته لک والملک لا شریک لک۔

ترجمہ: اے میرے اللہ میں حاضر ہوں تیرا کوئی شریک نہیں میں حاضر ہوں۔ بلا شبہ ہر تعریف ونعمت تیری ہے اور بادشاہت بھی تیری ہے تیرا کوئی شریک نہیں۔

نوٹ: یہ انتہائی ضروری ہے کہ احرام میقات سے زیب تن کیا جائے اور احرام کے ممنوعات سے احتراز کیا جائے جن کا تذکرہ ہم آئندہ سطور میں کریں گے نیز احرام کی سنتوں کا بھی تذکرہ کریں گے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲۔ بیت اللہ شریف کا طواف کرنا:

طواف . بیت اللہ شریف کے گرد سات چکر لگانے کا نام ہے طواف کرنے والے کے لئے ضروری ہے کہ وہ ہر قسم کی نجاست سے پاک ہو' بے وضو نہ ہو اور اس کا ستر ڈھانپا ہوا ہو' طواف کا آغاز حجر اسود سے کرے اور دوران طواف بیت اللہ شریف اس کے بائیں جانب ہو۔ طواف کی سنتیں ہم آئندہ سطور میں بیان کریں گے۔

۳۔ صفا و مروہ کی سعی:

سعی صفا و مروہ کی پہاڑی کے درمیان سات چکر لگانے کا نام ہے۔ سعی کی سنتیں ہم آئندہ سطور میں بیان کریں گے۔

۴۔ سر منڈوانا یا سر کے بال ترشوانا:

سر منڈوانا افضل ہے اس لئے کہ جناب رسالت مآبؐ نے خود بھی ایسا کیا اور سر منڈوانے والوں کے لئے رحمت کی دعا بھی کی۔

جبکہ سر کے بال کٹوانے والوں کے لئے صرف ایک دفعہ دعا کی۔ جیسا کہ بخاری و مسلم شریف میں ہے۔ ہاں عورتوں کے لئے بھی بال کٹوانا مسنون ہے جو کہ سر کے گیسوؤں کے آخر سے انگلی کے پوروں کے برابر کاٹنا ہے۔

(ب) عمرہ کی سنتیں:

احرام: مکہ میں داخل ہونے' طواف کرنے اور صفا و مروہ کے مابین سعی کی کچھ سنتیں ہے جن کا آئندہ سطور میں ذکر ہو گا۔

(ج) احرام کی سنتیں:

۱۔ احرام سے پہلے غسل کرنا' جسم کی صفائی کرنا' بال صاف کرنا اور ناخن تراشنا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲۔ تلبیہ کے الفاظ بآواز بلند پڑھنا: مسلم شریف میں ہے کہ جناب رسالت مآبؐ نے فرمایا: میرے پاس جبریلؑ آئے اور مجھے کہا کہ آپ ﷺ اپنے صحابہ کرام کو حکم دیں کہ وہ تلبیہ بآواز بلند کہیں۔

۳۔ دنیا اور اس کی مباح لذتوں سے دور رہنا اور مسلسل اللہ تعالیٰ کا ذکر کرنا اور تلبیہ پکارنا۔

۴۔ احرام سے پہلے جسم پر خوشبو لگانا نہ کہ احرام والی چادروں پر، اگر مکروہ وقت نہ ہو تو دو رکعت سنت ادا کرنا۔ یہ بات چاروں فقہا کے ہاں متفق علیہ ہے اور اس کے بعد احرام باندھنا۔ اگر فرض نماز اور تحیۃ المسجد بھی پڑھ لی جائے تو کافی ہے۔

(د) مکہ میں داخل ہونے کی سنتیں:

۱۔ مکہ میں آتے ہی بیت اللہ شریف کا طواف کرنا۔ یہ طواف قدوم ہے جو کہ بیت اللہ کے لئے سلامی ہے۔ جناب رسالت مآب مکہ پہنچتے ہی فوراً عمرہ ادا کرتے تھے یہ طواف اس وقت ہے جب احرام حج افراد یا قران کا ہو لیکن اگر احرام عمرہ یا تمتع حج کا ہو تو عمرہ کا طواف ہی طواف قدوم کی جگہ کافی ہوگا۔

۲۔ کعبہ شریف کو دیکھ کر یہ دعا پڑھی جائے اللھم زد ھذا البیت تشریفاً و تعظیماً و تکریماً و مھابته وزد من شرفه و عظمه ممن حجه او اعتمره تشریفاً و تعظیماً و تکریماً وبراً اللھم انت السلام و منک السلام فحینا ربنا بالسلام۔

ترجمہ: اے میرے اللہ تعالیٰ! اس گھر کے شرف، عزت، عظمت اور رعب میں اضافہ فرما اور اس شخص کے شرف و عزت، عظمت اور نیکی میں بھی اضافہ فرما جو حج وعمرہ کے ذریعے اس گھر کے شرف وعزت میں اضافہ کرے۔ اے اللہ تعالیٰ! تو

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سرچشمہ سلامتی ہے اور سلامتی تجھ سے ہی ملتی ہے لہذا ہمیں سلامتی کا تحفہ عطا فرما۔

(ہ) طواف کی سنتیں:

۱۔ اگر عذر نہ ہو تو پیدل چل کر طواف کیا جائے۔

۲۔ طواف کے آغاز میں حجر اسود کو بوسہ دیا جائے اور ہر چکر میں اگر ممکن ہو تو بوسہ دیا جائے اور اگر ممکن نہ ہو تو اللہ اکبر لا الہ الا اللہ کہتے ہوئے ہاتھ سے اشارہ کر دیا جائے۔

۳۔ طواف کے پہلے تین چکروں میں رمل کیا جائے۔ رمل یہ ہے کہ قریب قریب قدم رکھ کر اور کندھوں کو ہلا کر تیز تیز چلنا۔ نیز اضطباع بھی کیا جائے اور اضطباع یہ ہے کہ احرام کی چادر دائیں کندھے سے نکال کر بائیں کندھے پر ڈال لی جائے۔

۴۔ طواف سے فراغت کے بعد مقام ابراہیم پر اگر ممکن ہو دو رکعت نماز پڑھی جائے اور اگر ممکن نہ ہو تو مسجد حرام میں کسی بھی جگہ پڑھ لی جائے تو کافی ہوگا کیونکہ دوسروں کے لئے سہولت مہیا کرنا افضل عمل ہے۔

۵۔ بیت اللہ شریف سے قریب رہ کر طواف کیا جائے اور رکن یمانی کا استلام کیا جائے اگر ممکن ہو۔

۶۔ طواف کے چکروں کو مسلسل ومتواتر جاری رکھا جائے اور ان کے درمیان انقطاع نہ آنے دیا جائے۔

جبکہ یہ امر متفق علیہ ہے کہ اگر فرض نماز کی اقامت ہو جائے تو طواف ختم کر کے جماعت کے ساتھ شریک ہوا جائے اور پھر نماز سے فراغت کے بعد بقیہ چکر مکمل کئے جائیں اور جو پہلے چکر لگائے ہیں انہیں دہرانے کی ضرورت نہیں ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۷۔ طواف کے دوران صرف مسنون دعائیں پڑھی جائیں۔

(و) سعی کی سنتیں:

۱۔ اگر ممکن ہو تو سعی پیدل کی جائے اور جب دو سبز بتیوں کے درمیان پہنچے تو مسنون یہ ہے کہ دوڑا جائے۔ ایسا صرف مردوں کو کرنا چاہئے۔ عورتوں کو نہیں۔

۲۔ سعی کا آغاز صفا پہاڑی کی چوٹی سے کیا جائے پھر اسی طرح مروہ پہاڑی پر بھی کیا جائے اور قبلہ کی طرف منہ کر کے اللہ اکبر لا الہ الا اللہ بلند آواز سے پڑھا جائے۔ اور جناب رسالت مآب ﷺ پر درود و سلام پڑھا جائے نیز درج ذیل مسنون دعائیں پڑھی جائیں۔

اللّٰه اكبر، اللّٰه اكبر، اللّٰه اكبر، و لِلّٰه الحمد، اللّٰه اكبر على ما هدانا و الحمد لِلّٰه على ما اولانا لا اله الا اللّٰه وحده لا شريك له الملك وله الحمد يحي و يميت بيده الخير وهو على كل شئي قدير

ترجمہ: اللہ سب سے بڑا ہے ساری تعریفیں اس کے لئے ہیں وہ سب سے بڑا ہے۔ ہمیں ہدایت عطا کرنے اور ہم پر احسان کرنے پر ہر قسم کی تعریف اس کے لئے۔ اس کے سوا کوئی معبود برحق نہیں اور اس کا کوئی شریک نہیں بادشاہت بھی اسی کی اور تعریف بھی اسی کی، وہی زندہ کرتا اور وہی مارتا ہے ہر قسم کی خیر اس کے ہاتھ میں ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

پھر اس کے بعد جو چاہے اپنے دین و دنیا کی بہتری کے لئے اللہ تعالیٰ مانگے۔ دعا میں یہ الفاظ پڑھنا مسنون ہیں: اللهم انك قلت ادعوني استجب لكم و انك لا تخلف الميعاد وانی اسالك كما هديتني للاسلام ان لا تنزعه مني حتى تتو فاني و انا مسلم

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ترجمہ: اے میرے اللہ تعالیٰ! تو نے خود فرمایا ہے کہ مجھ سے دعا کرو میں قبول کروں گا تو وہ یقیناً اپنے وعدہ کے خلاف نہیں کرتا۔

اے میرے اللہ! تو نے مجھے جو ہدایت عطا کی ہے مجھ سے ہرگز واپس نہ لینا حتیٰ کہ میری اس حالت میں موت آ جائے کہ میں مسلمان ہوں۔

۳۔ مستحسن ہے کہ سعی کرنے والا پاک وصاف ہو اور اگر ایسا نہ بھی ہو تو آئمہ اربعہ کے ہاں اس کی سعی متفقہ طور پر درست سعی ہے۔

۴۔ سعی کے چکروں میں تواتر اور تسلسل برقرار رکھا جائے اور بغیر عذر شرعی ان کے درمیان طویل انقطاع و تعطل نہ آنے دیا جائے۔

اے ہمارے اللہ تعالیٰ ہمیں رمضان المبارک میں عمرہ کی توفیق دے اور ہمارے اور دوسرے سارے مسلمانوں کا عمرہ قبول فرما۔ اے سارے جہانوں کے پروردگار!

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رمضان المبارک کے آخری عشرہ کی فضیلت

حضرت عائشہؓ راوی ہیں کہ جناب رسالت مآبؐ رمضان کے آخری عشرہ میں عبادت کے لئے جس قدر متحرک ہوتے دوسرے دنوں میں نہیں ہوتے تھے۔ (رواہ مسلم)

حضرت عائشہؓ راوی ہیں کہ جب آخری عشرہ آتا تو آپؐ خود بھی راتوں کا قیام کرتے اور گھر والوں کو بھی بیدار کرتے اور عبادت کے لئے کمربستہ ہو جاتے۔ (رواہ احمد)

آپؐ کا ارشاد گرامی ہے:

جس نے لیلۃ القدر کا قیام ایمان کی حالت اور ثواب کی نیت سے کیا اس کے گزشتہ سارے گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں۔ (متفق علیہ)

پرہیزگار و نیک لوگ ہر سال لیلۃ القدر کے لئے سراپا انتظار رہتے ہیں تاکہ اپنی ارواح و نفوس کو اس کی نورانی موجوں سے لطف اندوز کریں اور اپنے رب کی نوازشوں کو سمیٹیں جن کا اس نے ان لوگوں سے وعدہ کیا ہے جو اس کی رات کا قیام کرتے اور سحری کو زندہ رکھتے ہیں۔

لیلۃ القدر کا بڑا مقام و مرتبہ اور عظمت و شرف ہے جس کا اندازہ اس بات سے لگایا جا سکتا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اس رات میں قرآن پاک نازل کیا اور غروب آفتاب سے لے کر طلوع فجر تک اسے رحمتوں و سلامتیوں کے نزول کا ذریعہ بنایا۔

اللہ تعالیٰ کا ارشاد گرامی ہے: ہم نے قرآن لیلۃ القدر میں نازل کیا۔ (القرآن)

اللہ تعالیٰ نے اس رات میں قرآن پاک نازل کر کے اس کو بہت بڑا مقام عطا فرمایا اور اس میں نیک اعمال کا ثواب اس قدر بڑھا دیا کہ وہ شرف و فضیلت میں ایک ہزار ماہ کی عبادت کے ثواب کے برابر ٹھہرا ہے اور ایسا کیوں نہ ہوتا اس میں سب سے افضل [illegible] ﷺ پر اور

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سب سے باعزت امت کے لئے نازل ہوا تھا۔

حسین بن فضیل سے کہا گیا کہ کیا اللہ تعالیٰ نے آسمانوں اور زمین کی تخلیق سے پہلے تقدیریں طے نہیں کر دی تھیں؟ انہوں نے جواب دیا' ہاں ان سے دوبارہ پوچھا گیا پھر لیلۃ القدر کا کیا معنی ہے؟ فرمایا تقدیروں کو ان کے طے شدہ اوقات پر لانا۔

اکثر علماء کا خیال ہے کہ لیلۃ القدر رمضان المبارک کے آخری عشرہ کی طاق راتوں میں سے ایک رات ہوتی ہے۔

اس رات کے تعین کے حوالہ سے علماء میں اختلاف ہے جو کہ روایات میں اختلاف کی وجہ سے ہے۔ لگتا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اس کے وقت کو مخفی اس لئے رکھا ہے تاکہ بندہ متنوع دعاؤں اور عبادتوں سے اس کو تلاش کرے جس طرح دعا کی قبولیت کو مخفی رکھا ہے تاکہ بندہ اسے زیادہ سے زیادہ کرے اور جس طرح جمعہ کے دن قبولیت کی گھڑی کو پوشیدہ رکھا ہے تاکہ بندے اس کے اچانک آنے سے ڈرتے رہیں۔ جناب رسالت مآبؐ رمضان کے آخری عشرہ میں مسجد کے اندر اعتکاف کرتے تھے۔ چنانچہ حضرت عائشہؓ راوی ہیں کہ میں نے جناب رسالت مآبؐ سے پوچھا اگر مجھے لیلۃ القدر مل جائے تو میں کیا کہوں؟ آپ ﷺ نے فرمایا یہ دعا پڑھو۔

اللھم انک عفو تحب العفو فاعف عني۔ (رواہ احمد)

ترجمہ: اے میرے اللہ! تو سراپا بخشش ہے بخشش کو پسند کرتا ہے لہٰذا مجھے بخش دے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اور آپ کو ان لوگوں میں سے بنائے جنہیں لیلۃ القدر کے قیام کی توفیق ملتی ہے۔

اور ہم اللہ تعالیٰ سے دعا کرتے ہیں کہ وہ ہم سب کو اس کام کی توفیق عطا فرمائے' جسے وہ پسند کرتا اور جس سے وہ راضی ہوتا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سنت اعتکاف

حضرت عائشہؓ راوی ہیں کہ جناب رسالت مآب ﷺ رمضان کے آخری عشرہ میں اعتکاف کرتے تھے تا آنکہ آپ وفات پا گئے پھر آپ ﷺ کے بعد آپ کی ازواج مطہرات نے اعتکاف کیا۔ (رواہ بخاری ومسلم)

(ا) اعتکاف کے فوائد:

اعتکاف ہر وقت مسنون ہے لیکن رمضان کے آخری عشرہ میں لیلۃ القدر کی تلاش کے لیے افضل ہے۔

اگر کوئی شخص اعتکاف کی نذر مانتا ہے تو اس پر اعتکاف واجب ولازم ہو جاتا ہے۔

(ب) اعتکاف کرنے کے لیے شرائط:

اسلام، عقل مند ہونا اور ہر قسم کی نجاست سے طہارت و پاکیزگی۔ اگر عورت ہے تو ماہواری وزچگی سے صاف ہونا اعتکاف کی شرائط میں شامل ہے۔

نوٹ: اعتکاف کرنے والا اپنے اعتکاف کی جگہ سے بغیر ضرورت شرعی وطبی اور غسل جنابت وغیرہ قطعاً نہیں نکل سکتا اور اگر اس نے ایسا کیا تو اس کا اعتکاف ختم ہو جائے گا۔ چنانچہ حضرت عائشہؓ راوی ہیں کہ آپ ﷺ اعتکاف کی جگہ میں بیٹھتے ہی میری طرف سر بڑھا دیتے تھے، میں آپ کی کنگھی کر دیتی تھی اور آپ ﷺ بغیر ضرورت گھر نہیں آتے تھے۔ (رواہ بخاری)

نوٹ: اس حدیث سے معتکف کے لیے نظافت وغسل، خوشبو وزینت استعمال کرنے اور بشمول کنگھی کرنے کا جواز ملتا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بخاری شریف کے باب اعتکاف میں بہت سی احادیث ہیں' نیز حافظ ابن حجر نے بخاری کی شرح ''فتح الباری'' میں ذکر کیا ہے کہ اعتکاف کے حوالہ سے مذکورہ احادیث سے یہ مستنبط ہوتا ہے کہ اعتکاف کرنے والا اپنے دوستوں اور اپنی بیویوں کی زیارت کرسکتا ہے اور اپنی بیوی سے تنہائی میں بات کرسکتا ہے اور جیسا کہ جناب رسالت مآب ﷺ کی بیویاں آپ ﷺ کے اعتکاف کی جگہ میں جا کر بات چیت کرلیتی تھیں۔

(ج) اعتکاف کی شرائط:

۱۔ نیت کرنا: آپ ﷺ کا ارشاد گرامی ہے بلاشبہ اعمال کا دارومدار نیتوں پر ہے۔

۲۔ مسجد میں ٹھہرنا: خواہ کم سے کم وقت کے لیے ہو اور اگر وہ اس جگہ سے نکل گیا تو اسے اعتکاف کی نیت دوبارہ کرنا پڑے گی اور اگر اس نے اعتکاف کی نیت کی تو اسے اسی طرح اعتکاف کرنا ہوگا جس طرح کی اس نے نیت کی ہے' مثلاً اگر اس نے ایک رات کے اعتکاف کی نیت کی ہے تو وہ غروب آفتاب کے ساتھ اپنے اعتکاف کی جگہ میں داخل ہو اور طلوع فجر کے بعد وہاں سے نکلے۔

۳۔ اعتکاف کرنے والے کے لیے مستحسن ہے کہ وہ تلاوت قرآن' ذکر الٰہی' نماز' آپ ﷺ پر درود وسلام اور علم دین کے مطالعہ میں مشغول رہے۔

۴۔ اعتکاف کرنے والے کا قیل وقال اور لایعنی باتوں میں مشغول رہنا انتہائی ناپسندیدہ امر ہے۔

۵۔ اعتکاف کرنے والا کھانا وغیرہ لانے کے لیے اپنے گھر جا سکتا ہے اگر اس کے لیے کھانا لانے والا کوئی نہ ہو اسی طرح وہ کسی فوری ضرورت کے لیے بھی جا سکتا ہے۔

(د) اعتکاف سے مقصود بالخصوص ماہ رمضان کے آخری عشرہ میں:

بلاشبہ اللہ تعالیٰ نے لیلۃ القدر کو کسی حکمت کے پیش نظر ہی مخفی رکھا ہے اور کسی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رات میں اس کی موجودگی کا تعین نہیں کیا ہے تاکہ رمضان کے آخری عشرہ کی ساری راتوں کی عظمت بڑھے۔

چنانچہ آپؐ کا ارشاد گرامی ہے۔ لیلۃ القدر کو رمضان کے آخری عشرہ میں تلاش کرو۔ (رواہ بخاری)

(۱) لیلۃ القدر کی تلاش:

اس کے متعلق اللہ تعالیٰ کا ارشاد گرامی ہے۔ لیلۃ القدر ایک ہزار ماہ سے بہتر ہے اور آپؐ کا یہ بھی ارشاد گرامی ہے۔ جس شخص نے لیلۃ القدر کا قیام ایمان کی حالت اور ثواب کی نیت سے کیا اس کے گزشتہ گناہ معاف ہو جاتے ہیں۔ (رواہ بخاری ومسلم)

(۲) اللہ تعالیٰ کی عبادت کے لئے مکمل فراغت اور فانی دنیا سے مکمل دوری اور اللہ تعالیٰ کے ذکر واطاعت کے کاموں سے مساجد کی آبادی اور ان کی رونق بڑھانا۔

چنانچہ حضرت عائشہؓ راوی ہیں کہ آپؐ ماہ رمضان کے آخری عشرہ کی راتوں کو خود بھی جاگتے اور گھر والوں کو بھی جگاتے اور عبادت کے لئے کمربستہ ہو جاتے۔ (رواہ احمد)

خوش بخت ہے وہ شخص جسے اللہ تعالیٰ نے لیلۃ القدر کے قیام کی توفیق دی اور وہ اس کی اطاعت کے کاموں اور ذکر میں مصروف رہا اور بدبخت ہے وہ شخص جسے شیطان نے عبادت کی فضیلت کے استفادہ سے محروم کر دیا۔

اس لئے کہ کوئی شخص نہیں جانتا کہ اسے آئندہ رمضان مل سکے گا یا نہیں یا وہ مردوں میں شمار ہوگا۔

اللہ ہم سب کو آپؐ کی ہدایت کی پیروی کرنا نصیب فرمائے۔

ل بہتر ہے کہ یہ شعبان کی تیرھویں، چودھویں اور پندرھویں تاریخوں کے تین روزے ہوں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

صدقہ فطر (فطرانہ)

حضرت عبداللہ بن عمرؓ راوی ہیں کہ جناب رسالت مآبؐ نے صدقہ فطر (فطرانہ) فرض قرار دیا ہے جو کہ ایک صاع ہے تقریباً اڑھائی کل غلہ/گندم اور یہ ہر آزاد و غلام' مذکر و مونث اور مسلمانوں کے ہر چھوٹے و بڑے پر لازم ہے۔

نیز آپؐ نے یہ بھی حکم دیا کہ فطرانہ نماز عید کے لئے جانے سے پہلے پہلے ادا کر دیا جائے۔ (رواہ بخاری)

فطرانہ اس لئے فرض و لازم قرار دیا گیا تاکہ عید کے دن غریبوں کے آنسوؤں کو پونچھ کر خوشی و مسرت اور سعادت سے ان کے دلوں کو لبریز کیا جائے اور یہ بہت بڑی عبادت ہے۔

اسی لئے اسلام نے صدقہ فطر ادا کرنے کا حکم دیا اور ماہ رمضان کے روزوں کو اس وقت تک آسمان و زمین کے مابین معلق رکھا جب تک کہ فطرانہ ادا نہ کر دیا جائے۔

حضرت عبداللہ بن عباسؓ راوی ہیں کہ جناب رسالت مآبؐ نے فطرانہ فرض کیا جو کہ روزہ دار کی گناہ سے پاکیزگی اور غریبوں کو کھانا مہیا کرنے کا ذریعہ ہے جس نے فطرانہ نماز عید سے قبل ادا کر دیا تو اس کا مقبول ہے اور اگر نماز عید کے بعد ادا کیا تو یہ عام صدقات کی طرح ایک صدقہ شمار ہوگا۔ (ابوداؤد' ابن ماجہ)

شاید صدقہ فطر ''فطرانہ'' میں حکمت یہ ہے کہ روزہ میں لازماً کوئی نہ کوئی نقص و خامی رہ جاتی ہے جسے یہ صدقہ پورا کر دیتا ہے نیز یہ روزہ دار کو لغو و بے ہودگی سے پاک و صاف کرتا ہے۔

بلاشبہ روزہ' رات کے قیام اور صدقہ سے اللہ تعالیٰ کی خوشنودی حاصل ہوتی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہے بعض اسلاف کا کہنا ہے کہ نماز نمازی کو آدھی راہ تک لے آتی ہے اور روزہ بادشاہ کے دروازے تک لے آتا ہے جبکہ صدقہ مسلمان کو ہاتھ سے پکڑ کر بادشاہ کے پاس لے جاتا ہے۔

جناب عمر بن عبدالعزیز نے مختلف علاقوں میں یہ مکتوب بھیجا کہ رمضان کا اختتام استغفار اور صدقہ فطر پر کیا جائے۔

بلا شبہ صدقہ فطر روزہ دار کو لغو و بے ہودگی سے پاک و صاف کرتا اور استغفار روزہ کے دوران لغو و فحش گوئی سے واقع ہونے والی کمی کو دور کرتا ہے۔

بعض علماء کا کہنا ہے کہ صدقہ فطر روزہ دار کے لئے ایسے ہے جیسا کہ نمازی کے لئے دوران نماز سجدہ سہو ہے۔

لہٰذا ہمارے روزے نفع بخش استغفار اور نافع و شافع عمل صالح کے محتاج ہیں۔

صدقہ فطر ہر اس مسلمان پر فرض ہے جو رمضان میں موجود ہو اور رمضان المبارک کے آخری دن کا سورج اس پر غروب ہو اور اس کے پاس عید کی رات و دن کے لئے اتنا مال ہو جو اس کی خوراک سے زائد ہو۔ نیز یہ صدقہ ہر اس شخص کی طرف سے دینا ہوگا جس کا نان و نفقہ اس شخص کے ذمہ ہے۔

صدقہ فطر کی مقدار:

صدقہ فطر اس شہر میں بطور خوراک کثیر الاستعمال جنس سے ایک صاع ہوگا جو کہ تقریباً عصر حاضر کے پیمانے کے مطابق اڑھائی کلو بنتا ہے۔ ہمارے ہاں اس جنس کو گندم کہیں گے۔

اکثر فقہاء کی رائے یہ ہے کہ کھانا بطور فطرانہ دیا جائے جبکہ امام ابوحنیفہ کی رائے ہے کہ اس مقدار کی قیمت بھی نقدی کی صورت میں دی جا سکتی ہے اور آج یہی ضرورت مند کے لئے زیادہ مفید اور مقصود کے حصول کے لئے زیادہ موزوں ہے۔

صدقہ فطر کے وجوب کا وقت:

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

صدقہ فطر کے وجوب کا آغاز رمضان المبارک کے آخری دن غروب آفتاب سے شروع ہوتا ہے۔ یہ رمضان کے دنوں میں کسی دن بھی نماز عید سے پہلے پہلے دیا جا سکتا ہے اور یہ جائز ہے مگر نماز عید کے بعد تک اسے مؤخر کرنے سے انسان گنہگار رہوتا ہے۔ جبکہ اس کا افضل وقت یوم عید کی نماز فجر کے بعد اور نماز عید سے پہلے ہے۔

صدقہ فطر کا مصرف:

صدقہ فطر آٹھ مصارف پر خرچ کیا جا سکتا ہے جن پر زکوۃ خرچ کی جا سکتی ہے اور جن کا ذکر قرآن میں اللہ تعالیٰ نے سورۃ توبہ میں فرمایا ہے۔

انما الصدقات للفقراء و المساکین و العاملین علیها والمولفه قلوبهم و فی الرقاب والغارمین و فی سبیل الله و ابن السبیل فریضه من الله والله علیم حکیم۔ (القرآن)

ترجمہ: بے شک صدقات فقیروں و مسکینوں، اس کے لئے کام کرنے والوں، تالیف قلبی کے لئے، گردنیں آزاد کرانے، تاوان میں دبے ہوئے لوگوں کو نجات دلانے، اللہ تعالیٰ کی راہ میں کام کرنے والوں اور مسافروں کے لئے ہیں اور یہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے عائد کردہ فریضہ ہے اور اللہ تعالیٰ ہر چیز کا علم رکھتا ہے اور اس کی حکمت سے بھی آگاہ ہے۔ (سورۃ توبہ)

جناب رسالت مآب ﷺ کا ارشاد گرامی ہے:

روزہ دار کو دو خوشیاں حاصل ہوتی ہیں جن سے وہ خوش ہوتا ہے۔

پہلی جب وہ روزہ افطار کرتا ہے اور دوسری جب وہ اپنے رب سے ملاقات کرتا ہے تو اپنے روزہ سے خوش ہوتا ہے۔ (رواہ بخاری)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عید کے آداب ومستحبات

میرے بھائی!

عید کے کچھ آداب ومستحبات ہیں جن کا ذیل میں ہم اختصار سے ذکر کرتے ہیں۔

۱۔ **عید کی رات عبادت (نماز، ذکر الٰہی اور تلاوت قرآن) میں گزارنا:**

اس لئے کہ جناب رسالت مآبؐ نے فرمایا جس نے عید الفطر اور عید قربان کی رات عبادت میں گزاری اس کا دل اس دن زندہ رہے گا جس دن دل مردہ ہونگے۔ (طبرانی)

نوٹ: ان دونوں کاموں کے ہم پلہ نماز فجر اور عشاء باجماعت ادا کرنا ہے۔

۲۔ **مسلمان کے لئے اس دن درج ذیل امور سرانجام دینا مستحسن ہے:**

غسل، خوشبو اور اللہ تعالیٰ کی نعمت کے شکر و اعتراف اور اظہار کے لئے دستیاب خوبصورت ترین کپڑے پہننا۔

جناب رسالت مآبؐ عید کے دن غسل فرماتے اور خوشبو استعمال کرتے۔ خواہ گھر کے کسی دوسرے فرد سے لینا پڑتی۔

اور آپؐ اپنے پاس موجود دھاری دار سرخ چادر عید کے روز زیب تن کرتے جیسا کہ متعدد احادیث میں اس کا ذکر ہے۔

رہی عورتیں تو انہیں بھی اپنے گھروں میں بننا وسنورنا چاہئے لیکن جب وہ باہر نکلیں تو شرم وحیا سے نکلیں اور خودنمائی وتیز خوشبو کے استعمال سے بچیں کیونکہ اس میں فتنہ ہے۔

۳۔ **اگر عذر شرعی نہ ہو تو نماز عید کے لئے پیدل چل کر جانا چاہئے:**

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حضرت علیؓ کا قول ہے۔ سنت یہ ہے کہ عید کے لئے پیدل چل کر جایا جائے۔ اس لئے کہ جناب رسالت مآبؐ نہ تو جنازہ میں اور نہ ہی نماز عید کے لئے سوار ہو کر تشریف لے جاتے تھے۔

اور یہ بھی مسنون ہے کہ ایک راستہ سے عیدگاہ جایا جائے اور دوسرے راستہ سے آیا جائے کیونکہ اس میں ثواب بھی زیادہ ہے اور مسلمانوں کی بڑی تعداد سے ملاقات بھی ہو جاتی ہے۔

۴۔ عیدالفطر کی نماز کے لئے نکلنے سے پہلے چند کھجوریں کھانا سنت ہے:

جس سے مقصود اس بات کا اظہار ہے کہ روزے ختم ہو گئے ہیں نیز یہ سنت نبویؐ کی پیروی بھی ہے۔ چنانچہ حضرت انسؓ راوی ہیں کہ جناب رسالت مآبؐ عیدالفطر کے دن نماز عید کے لئے نکلنے سے پہلے طاق کھجوریں کھاتے تھے۔ (رواہ بخاری)

۵۔ ہر مسلمان کو چاہیے کہ وہ عید کے روز اپنی مالی استطاعت کے مطابق اپنے بچوں و اہل خانہ پر خرچ کرے:

عید کے دن اہم ترین کاموں میں سے ایک اہم کام جس میں کسی مسلمان کو تساہل نہیں کرنا چاہیے وہ یہ ہے کہ مسلمانوں کے چہروں پر خوشی و مسرت لانے کی حتی المقدور کوشش کی جائے اور عزیز و اقارب اور دوستوں کی ملاقات و زیارت کی جائے اس سے بھائی چارہ و قرابت داری مضبوط ہوتی ہے اور تعلقات منقطع نہیں ہوتے اور ایک دوسرے سے دوری نہیں ہوتی۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لہٰذا اے میرے مسلمان بھائی!

آپ کی عید اللہ تعالیٰ کی اطاعت میں گزرنی چاہئے اور ہر وہ دن جس میں ہم اللہ تعالیٰ کی نافرمانی نہ کریں وہ یوم عید ہے۔

ماہ شوال کے چھ روزے:

جناب رسالت مآبؐ نے فرمایا۔ جس شخص نے رمضان کے روزے رکھے اور پھر ساتھ ہی ماہ شوال کے چھ روزے بھی رکھ لئے گویا اس نے سارے سال کے روزے رکھے۔ (رواہ مسلم)

آپؐ کی تعلیم و ہدایت تھی کہ ایک اطاعت سے دوسری اطاعت اور ایک عبادت سے دوسری عبادت کی طرف جایا جائے۔

درج بالا حدیث شریف میں آپؐ کی طرف سے رمضان کے بعد روزے ترک نہ کرنے کی دعوت اور شوال میں نفلی روزے رکھنے کی ترغیب دی گئی ہے۔

اس کے علاوہ اور بھی کئی مشہور احادیث ہیں جن میں سوموار، جمعرات، ہر ماہ کے تین، غیر حاجی کے لئے یوم عرفہ کا روزہ اور دس محرم کا روزہ رکھنے کی ترغیب دی گئی۔

آپؐ کے اس فرمان ''گویا اس نے سارے سال کے روزے رکھے'' کا مفہوم یہ ہے کہ ایک نیکی کا بدلہ دس گنا ملتا ہے اور تنہا رمضان ثواب میں دس مہینوں کے برابر ہے اور شوال کے چھ روزے دو مہینوں کے برابر ہیں۔

لہٰذا جس شخص نے شوال کے چھ روزے رکھے (ماہ رمضان کے روزوں کے بعد) گویا اس نے مکمل سال کے روزے رکھے۔

ماہ شوال کے چھ روزوں میں تسلسل و تواتر ضروری نہیں ہے بلکہ جائز ہے کہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نزق طور پر بھی رکھ لئے جائیں۔

نوٹ: یہاں ہم نفلی روزوں کی عمومی فضیلت بھی بہر حال ذکر کرنا چاہتے ہیں۔

آپؐ کا فرمان ہے جس شخص نے اللہ تعالٰی کی رضا کے لئے ایک دن روزہ رکھا اللہ تعالٰی اس کے چہرہ کو جہنم سے ستر برس کی مسافت کے بقدر دور کر دے گا۔ (متفق علیہ)

اور آپؐ نے یہ بھی فرمایا: سردی میں روزے غنیمت باردہ ہیں۔

اس کا مفہوم یہ ہے کہ روزہ دار کو مشقت و تکلیف اٹھائے بغیر ثواب ملتا ہے۔

ایک اثر بھی ہے کہ سردی مومن کا موسم بہار ہے وہ اس کے چھوٹے دن کا روزہ رکھتا ہے اور اس کی لمبی رات کا قیام کرتا ہے۔

اللہ تعالٰی ہم سب کی اطاعت قبول فرمائے اور ہمیں اور آپ کو جناب رسالت مآبؐ کی ہدایت کی پیروی کی توفیق عطا فرمائے۔

جناب رسالت مآبؐ نے فرمایا: اللہ تعالٰی کو سب سے محبوب اعمال وہ ہیں جو ہمیشگی سے کئے جائیں خواہ وہ تعداد و مقدار میں کم ہی ہوں۔ (متفق علیہ)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آخری بات

قبولیت عبادت واطاعت کی علامات:

میری اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ تمہارے روزوں وقیام کو قبول فرمائے اور تمہیں اس فضیلت والے مہینے میں جہنم سے آزاد فرمائے۔

اور یہ اللہ تعالیٰ کی بندہ پر سب سے بڑی نعمت ہے کہ اسکے روزے وقیام قبول کرکے اسے جہنم سے آزاد کردیا جائے۔

بعض سلف صالحین کا کہنا ہے کہ عبادت کی قبولیت کی علامت یہ ہے کہ عبادت کرنے والا پہلے سے بہتر ہو' اللہ تعالیٰ اور رسول اکرم ﷺ اور مومنوں سے محبت کرے' آخرت کی فکر کرے اور دنیا سے بے رغبتی اختیار کرے۔

بعض دوسرے سلف کا کہنا ہے نیکی کی قبولیت کی علامات میں سے یہ بھی ہے کہ نیکی کے بعد نیکی ہو۔

میرے مسلمان بھائی!

میری دعا ہے کہ آپ ان لوگوں میں سے ہوں جنہوں نے ماہ رمضان کے روزے رکھے' اس کی پاکیزہ راتوں کا قیام کیا اور فروتنی کی ہتھیلیاں اللہ تعالیٰ کے سامنے اٹھا کر قبولیت کا سوال کیا اور جہنم سے آزادی مانگی۔

میری اللہ تعالیٰ سے یہ بھی دعا ہے کہ آپ اس کے مقبول بندوں میں سے ہوں اور ان لوگوں میں سے ہوں جنہیں اس ماہ فضیلت میں اللہ تعالیٰ آزاد کرتا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اے میرے بھائی!

اس محنت کے پھل کو محفوظ بنایئے اور اس عمل سے دور رہیے جو آپ کو جہنم کے قریب لے جائے جبکہ آپ اللہ تعالیٰ کے حکم سے اس سے آزاد ہو چکے ہیں۔

☆ اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہیے' فرض نمازیں مسجد میں باجماعت ادا کیجئے۔

☆ والدین سے نیکی' رشتہ داروں سے صلہ رحمی اور پڑوسیوں سے حسن سلوک کیجئے۔

☆ غریبوں اور مسکینوں کو شفقت دیجئے۔

☆ اللہ تعالیٰ سے ڈرتے ہوئے روزہ کے ذریعے شہوات سے رکنے کی لذت کو ضائع نہ ہونے دیجئے۔

☆ آپ ماہ شوال کے چھ روزے' ہر سوموار و جمعرات کا روزہ بھی۔ جناب ؐ کی اتباع میں ضروری رکھیں۔

☆ آپ اللہ تعالیٰ سے ڈرتے ہوئے اس وقت جب لوگ سوئے ہوں رات کا قیام کریں خواہ نماز عشاء کے بعد اپنے گھر پر دو رکعت ہی ادا کریں۔

☆ اللہ تعالیٰ سے ڈرتے ہوئے قرآن پاک کی تلاوت پر ہمیشگی و محافظت کیجئے۔ یہ قیامت کے روز تمہارا سفارشی ہوگا۔ خواہ دن میں ایک بار ہی پڑھئے۔

☆ اللہ تعالیٰ کی رضا کے لئے اس کا ذکر' اپنے لئے اپنے گھر والوں اور سارے مسلمان مردوں اور عورتوں کے لئے ہمیشگی سے دعا کیجئے۔

اے میرے بھائی!

اپنے بنائے ہوئے کو گرانے سے بچیں' اپنے صحیفہ کو سفید ہونے کے بعد سیاہ ہونے سے بچایئے شیطان اور اس کے جن وانس میں سے دوستوں کے خلاف اعلان جنگ کریں اللہ تعالیٰ کے ساتھ تجدید عہد کریں اور نئی زندگی کا آغاز کریں جو اطاعت و

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

خوف خدا اور اس دن کے لئے اعمال سے بھرپور ہو جس دن مال اور اولاد کام نہیں آئے گی۔ مگر ہاں جو اللہ تعالیٰ کے پاس گناہوں سے صاف دل لے کر آیا۔

چنانچہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد گرامی ہے:

میری رحمت' جو ہر چیز پر محیط ہے میں اسے ان لوگوں کا مقدر بناؤں گا جو مجھ سے ڈرتے' زکوٰۃ ادا کرتے اور ہماری آیات پر ایمان لاتے ہیں۔ (سورۃ اعراف)

دوسری جگہ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

بلاشبہ اللہ تعالیٰ کی رحمت نیکی کرنے والوں کے ساتھ ہے۔ (سورۃ اعراف)

ایک اور جگہ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

جب آپ فارغ ہو جائیں تو اللہ تعالیٰ کی عبادت میں لگ جائیں۔ (سورۃ الم نشرح)

مفسرین کہتے ہیں کہ درج بالا آیت کا مفہوم یہ ہے کہ جب آپ ایک عبادت سے فارغ ہو جائیں تو دوسری عبادت میں لگ جائیں اور اللہ تعالیٰ کی عبادت میں کوتاہی و سستی نہ کریں۔

اور جناب ؐ کا ارشاد گرامی ہے:

تمہیں خوش آمدید! تم ایک چھوٹے جہاد سے بڑے جہاد کی طرف آئے ہو۔

آپ سے عرض کیا گیا جناب ؐ بڑا جہاد کیا ہے؟

آپ ؐ نے فرمایا اپنے نفس سے جہاد! (بیہقی)

نفس سے جہاد کو بڑا جہاد قرار دیا گیا ہے اس لیے کہ اس سے جہاد میدان جنگ میں جہاد سے زیادہ مشکل ہوتا ہے اس میں نفس کی اطاعت و صبر گناہوں کے ارتکاب سے رکنے اور آزمائش آنے پر صبر کرنے کے لئے تربیت کی جاتی ہے۔

اللہ تعالیٰ ہم سب کی نیکیاں قبول فرمائے اور مزید بھلائی و اطاعت کی توفیق عطا فرمائے اور ہم سب کا خاتمہ بالخیر فرمائے۔ (آمین)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اختتامیہ

ماہ رمضان کے بعد:

جب ہمیں علم ہو گیا ہے کہ رمضان ایک روحانی مدرسہ ہے جس میں انسان اپنے نفس کا تزکیہ کرتا اور اسے صبر سکھاتا ہے اور نفوس کا تزکیہ ماہ رمضان کے روزوں سے ہوتا ہے۔ اگر ہم چاہتے ہیں کہ ہم سے یہ تزکیہ ضائع نہ ہو جائے اور ہم میں صحیح روحانیت پیدا ہو تو پھر ہمیں نفلی روزے بھی رکھنا چاہئیں۔

آپؐ کا ارشاد گرامی ہے:

جس نے اللہ تعالیٰ کی راہ میں ایک روزہ رکھا اللہ تعالیٰ اس کے چہرہ کو ستر سال کی مسافت کے بقدر جہنم سے دور کر دے گا۔ (متفق علیہ)

آپؐ نے فرمایا:

عرفہ کے دن کا روزہ گزشتہ و آئندہ دو سالوں کے گناہ معاف کر دیتا ہے اور دس محرم کا روزہ گزشتہ ایک سال کے گناہ معاف کر دیتا ہے۔ (رواہ مسلم' احمد' ابوداؤد)

آپ ﷺ کا فرمان ہے:

جس نے اللہ تعالیٰ کی راہ و رضا میں ایک روزہ رکھا اللہ تعالیٰ اس کے اور جہنم کے درمیان آسمان و زمین کے مابین خلا کے برابر خندق بنا دے گا۔ (رواہ ترمذی)

حضرت انسؓ راوی ہیں کہ جناب رسالت مآبؐ ایک ماہ تواتر سے روزے نہ رکھتے جس سے ہم سمجھتے کہ آپؐ اب کبھی روزہ نہیں رکھیں گے۔

اور پھر اس تواتر سے روزے رکھتے کہ ہم سمجھتے کہ اب آپؐ روزے ترک ہی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نہیں کریں گے۔ (رواہ بخاری)

حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے کہ میرے روزوں کا آپؐ سے ذکر کیا گیا‘ آپؐ میرے پاس آئے میں نے آپ ﷺ کی خدمت میں چمڑے کا تکیہ جو کہ کھجور کی چھال سے بھرا ہوا تھا۔ پیش کیا لیکن آپؐ زمین پر بیٹھ گئے جبکہ تکیہ میرے اور آپؐ کے درمیان تھا۔

آپؐ نے مجھے مخاطب کر کے فرمایا:

کیا تمہیں ہر ماہ تین روزے کافی نہیں؟ میں نے عرض کیا کچھ زیادہ فرمائیں‘ آپ نے فرمایا پانچ روزے میں نے عرض کیا کچھ زیادہ آپ ﷺ نے فرمایا: سات میں نے عرض کیا کچھ اور زیادہ آپ نے فرمایا: نو روزے میں نے پھر عرض کیا اس سے کچھ اور زیادہ! آپ ﷺ نے فرمایا: گیارہ روزے پھر ساتھ ہی فرمایا: صوم داؤدی (داؤد علیہ السلام کا روزہ) سے زیادہ روزہ کی کوئی گنجائش نہیں! وہ نصف سال روزے رکھتے تھے۔ لہٰذا تم بھی ایک دن روزہ رکھو اور ایک دن افطار کرو۔ (رواہ بخاری)

حضرت ابو ہریرہؓ راوی ہیں کہ آپؐ اکثر سوموار اور جمعرات کا روزہ رکھتے تھے۔ (رواہ احمد)

حضرت ابو ہریرہؓ ہی راوی ہیں کہ میرے دوست ﷺ نے مجھے وصیت کی کہ میں ہر ماہ تین روزے رکھوں چاشت کی دو رکعت نماز پڑھوں اور سونے سے پہلے ایک وتر پڑھوں۔ (رواہ بخاری)

آپ ﷺ نے فرمایا جس نے ہر ماہ تین روزے رکھے۔

گویا اس نے سارے سال کے روزے رکھے۔ (رواہ احمد ونسائی وبیہقی)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مصادر و مراجع

	نام کتاب	مولف
۱۔	تفسیر ابن کثیر	علامہ ابن کثیر
۲۔	ایسر التفاسیر	ابوبکر جزائری
۳۔	فتح الباری	علامہ ابن حجر
۴۔	عمدۃ القاری	بدر العینی
۵۔	شرح صحیح مسلم	امام مسلم
۶۔	سنن ترمذی	امام ترمذی
۷۔	سنن ابن ماجہ	امام ابن ماجہ
۸۔	مسند امام احمد	امام احمد
۹۔	الفتح الربانی فی شرح مسند الامام احمد	ریاض عبدالهادی
۱۰۔	فیض القدیر فی شرح الجامع الصغیر	محمد عبدالروف المناوی
۱۱۔	الترغیب والترھیب	المنذری
۱۲۔	الاذکار النوویۃ	امام نووی
۱۳۔	الفقہ الاسلامی وادلتہ	ڈاکٹر وھبہ زحیلی
۱۴۔	المغنی لابن قدامہ	ابن قدامہ
۱۵۔	بدایۃ المجتہد لابن رشد	امام ابن رشد
۱۶۔	کنز العمال	علاؤ الدین کویت
۱۷۔	الموسوعۃ الفقہیۃ	وزارت اوقاف، کویت
۱۸۔	المجموع شرح المہذب	النووی

13521

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۹۔ فقہ العبادات	حاجہ دریہ عطیہ
۲۰۔ احکام الصیام	شیخ جمعان العازمی
۲۱۔ احیاء علوم الدین	امام غزالی
۲۲۔ اسواق الذہب	احمد شوقی
۲۳۔ مجموعہ فتاویٰ ابن تیمیہ	امام ابن تیمیہ
۲۴۔ اتحاف السادۃ المتقین بشرح احیاء علوم الدین	محمد الزبیدی
۲۵۔ تخریج احادیث مجموع الفتاویٰ	مروان کجک
۲۶۔ من خطیب الجمعۃ اول	للشیخ عبدالرحمٰن حسین الترکیت
۲۷۔ من خطیب الجمعۃ دوم	للشیخ عبدالرحمٰن حسین الترکیت

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

ہماری چند نئی مطبوعات

١	اسلام کا عام فہم تعارف	شیخ علی طنطاوی
٢	کتاب التوحید	شیخ محمد بن عبد الوہاب
٣	یہودیت و نصرانیت	مولانا ابو الاعلیٰ مودودی
٤	بیسویں صدی کی جاہلیت	الاستاذ محمد قطب
٥	اسلامی نظریہ کی خصوصیات اور اصول	سید قطب شہید
٦	دینِ حق	سید قطب شہید
٧	مسلمانوں کی بے خبری اور علما کی بے بسی	عبد القادر عودہ شہید
٨	انسانی زندگی میں جمود و ارتقاء	الاستاذ محمد قطب
٩	اسلام میں فرد اور ریاست کی حیثیت	عبد الکریم زیدان
١٠	لؤلؤ والمرجان (دو جلدوں میں)	علامہ فواد عبد الباقی

اسلامک بک پبلشرز

ص ب : ٢٠٢١٠ کویت